

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ
عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝ البقرة: 183/2

اسے ایمان والو، تم پر روزہ فرض کر دیا گیا ہے جس طرح ان لوگوں پر فرض کر دیا گیا تھا جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں تاکہ تم پر ہیمنگاری بن جاؤ۔

رمضان المبارک اور عید الفطر کے مسائل

قرآن و حدیث سے ماخوذ

www.KitaboSunnat.com

تالیف و تخریج

ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ

صحیح و نظر ثانی

حافظ عبدالجبار مدنی

ترتیب و تہذیب

ابو عاصم رحمت بیگ

پبلشرز: ایڈڈ سٹری، بیویٹرز



لاہور - پاکستان

فہم قرآن انسٹیٹیوٹ (رجسٹرڈ)

94-E، چناب بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن لاہور - 54570 پاکستان

فون: 37443434، 37441199، 042-36311513-4



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب

عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔

مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload)

کی جاتی ہیں۔

دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹوکاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشر و اشاعت کی مکمل

اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

نشر و اشاعت، کتب کی خرید و فروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

شَهْرَ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى
 لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ فَمَنْ
 شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۖ وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا
 أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ يُرِيدُ اللَّهُ
 بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا
 الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَى مَا هَدَاكُمْ وَ

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱۸۵﴾ [البقرة]

(وہ) رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا (جو) لوگوں کے لئے ہدایت (ہے) اور (اس میں) ہدایت اور (حق و باطل کے) امتیاز کے روشن دلائل (ہیں) پس جو کوئی تم میں سے یہ مہینہ پائے تو اس میں روزہ رکھے اور جو کوئی بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں (روزے رکھ کر) گنتی (پوری کرے)۔ اللہ تمہارے ساتھ نرمی کرنا چاہتا ہے، تمہارے ساتھ سختی کرنا نہیں چاہتا اور یہ (چاہتا ہے) کہ تم (روزوں کی) گنتی پوری کر لو اور اللہ نے جو تم کو راہ راست دکھادی ہے اس پر اس کی کبریائی (کا اظہار) کرو اور شکر گزار بن کر رہو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ
عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝ البقرة: 183/2

اے ایمان والو! تم پر روزہ فرض کر دیا گیا ہے جس طرح ان لوگوں پر فرض کر دیا گیا تھا جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں تاکہ تم پر بھیزگار بن جاؤ۔

رمضان المبارک اور عید الفطر کے مسائل قرآن و حدیث سے ماخوذ

تالیف و تخریج

ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ

ترتیب و تہذیب

ابو عاصم رحمت بیگ

حافظ عبدالجبار مدنی
مکتبہ المدینہ لاہور



۹۹۔۔۔ جے ماڈل ٹاؤن - لاہور

لہور

لاہور پاکستان

فہم قرآن انسٹیٹیوٹ (رجسٹرڈ)

94-E، چناب بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔ 54570 پاکستان
فون: 042-36311513-4, 37443434, 37441199



جملہ حقوق بحق فہم قرآن انشینیوٹ (پبلشرز) محفوظ ہیں

مبشری تحریری اجازت کے بغیر اس کتاب کی یا اس کے کسی حصے کی نقل یا اصل جانا، کسی برقیاتی یا مطبعی ذرائع سے نقل کرنا، ڈیجیٹل یا کسی اور ذریعہ سے چھاپنا یا اس کی نقل اور اس کے مواد میں کسی تبدیلی کر کے اس کو دوسرے لائسنس یافتہ یا کسی اور ذریعہ سے چھاپنا یا اس کے خلاف ادارہ قانونی چارہ جوئی کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

نام کتاب	✽	رمضان المبارک اور عید الفطر کے مسائل
تالیف و تخریج	✽	ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ
ترتیب و تہذیب	✽	ابو عاصم رحمت بیگ
نظر ثانی	✽	مولانا مبشر احمد مدنی
نگران اشاعت	✽	عاصم مرزا
ڈیزائننگ	✽	چودھری زاہد لطیف
سکیننگ	✽	ڈاٹ لکس، لاہور
ناشر	✽	فہم قرآن انشینیوٹ (رجسٹرڈ)
پہلا ایڈیشن	✽	اگست 2009ء
تعداد	✽	3000
سائز	✽	4.75" x 7.00"
صفحات	✽	68

طابع ✽ ولایت سنز (پبلشرز)

محمدی ہاؤس، 14- ایبٹ روڈ، لاہور۔ پاکستان

فون: 4-36311513 36311512: فیکس: 042-

ای میل: walayatsons@yahoo.com



آئی ایس بی این ✽ 978-969-8738-10-5

قیمت ✽

محمدی ہاؤس، 14- ایبٹ روڈ، لاہور
فون: 4-36311513 - (042)

ولایت سنز (پبلشرز)

رابطہ

مضمین مرتب

صفحہ	مضامین
11	• نیکیوں کا موسم
14	• روزوں کی فضیلت (فرض اور نفلی روزے)
14	روزہ اللہ کے لیے ہے اور اس کی جزاء بھی اللہ ہی دے گا
14	روزہ دوزخ سے بچنے کے لیے ڈھال ہے
14	روزہ گناہوں کا کفارہ ہے
15	اللہ کی راہ میں مجاہد کا ایک دن روزہ رکھنا
15	روزہ داروں کے لیے جنت کا خاص دروازہ ریتان
15	روزہ دار کے منہ کی بو
16	روزہ دار کے لیے دو خوشیاں
16	روزہ شہوت کو ختم کرتا ہے
17	• رمضان کے روزوں کی فضیلت
17	ماہ رمضان میں آسمان اجنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں
17	ایک نیکی کا ثواب دس گناہ
17	رمضان میں عمرہ کرنے کا ثواب
18	• رمضان کے روزوں کی فرضیت
19	صیام رمضان کی فرضیت سے پہلے عاشوراء کے روزے کا حکم
20	• روزہ دار کی فضیلت
20	اگر روزہ دار کی موجودگی میں کھانا کھایا جائے؟
20	روزہ دار کو کھانے کی دعوت دینا

صفحہ	مضامین
20	روزہ دار کی دُعا رو نہیں کی جاتی
21	• روزے میں ممنوع اعمال (جن سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے)
21	روزے کی حالت میں بیوی سے صحبت کرنا
22	رمضان میں جانتے بوجھتے جماع کرنا
22	قصداً قے کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے
22	روزہ رکھ کر جھوٹ اور دعا بازی نہ چھوڑنا
23	• جن اعمال سے روزہ نہیں ٹوٹتا
23	بھول کر کھا پی لینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا
23	روزہ میں مسواک کرنا جائز ہے
23	وضو کرتے وقت ناک کے ذریعہ پانی حلق میں جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا
23	قے آجانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا
24	غسل جنابت سحری کے بعد کرنا جائز ہے
24	سینگی (پچھنا) لگوانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا
25	• سفر میں روزہ رکھنا
25	رسوال اللہ ﷺ کا سفر میں روزوں کا معمول
25	سفر میں روزہ رکھنا مسلمان کی صوابدید پر ہے
25	آگے آنے والی مشقت کے پیش نظر روزہ توڑ دینا
26	اگر سفر میں مشقت ہو تو روزہ رکھنا ٹھیک نہیں
26	سفر کی مشقت قابل برداشت ہو تو روزہ رکھا جاسکتا ہے
27	• خواتین کے مخصوص مسائل



- 27 حائضہ عورت نہ نماز پڑھے اور نہ روزہ رکھے
- 27 حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت کا روزہ
- 27 کیا مستحاضہ عورت اعتکاف پیٹھ سکتی ہے؟
- 28 عورت کا خاوند کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ رکھنا منع ہے
- 29 • چاند دیکھ کر روزہ رکھنا اور چاند دیکھ کر روزہ چھوڑنا
- 29 رمضان کے چاند پر ایک مسلمان کی گواہی
- 29 چاند دیکھنے کی دُعا
- 30 • سحری کی اہمیت
- 30 رمضان کے روزے کی نیت
- 30 سحری کھانا باعث برکت ہے
- 30 سحری کب تک کھائی جاسکتی ہے؟
- 32 • روزہ افطار کرنا
- 32 روزہ کھولنے میں جلدی کرنی چاہیے
- 32 روزہ کس وقت افطار کرنا چاہیے؟
- 32 روزہ کس چیز سے افطار کرنا چاہیے؟
- 33 روزہ افطار کرتے وقت کی دُعا
- 34 • اعمال صالحہ
- 34 اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے
- 34 ہر نیک عمل اللہ کی خاطر کرنا ضروری ہے
- 34 اچھے اعمال کر کے بھی اللہ سے ڈرنے والے

- 35 دکھلاوے اور شہرت کے لیے اعمال کرنا
- 36 اعمال میں اللہ کے ساتھ کسی اور کو شریک کرنا
- 37 رمضان المبارک میں کرنے کے اعمال
- 37 ① رمضان المبارک کے روزے رکھنا
- 37 شعبان کے آخری ایام میں روزے رکھنے کی ممانعت
- 37 یوم شک (تیسویں شعبان) کا روزہ رکھنا
- 38 رمضان المبارک کے قضاء روزے
- 38 بیمار اور مسافر کے قضاء روزے
- 38 ضعیف / بوڑھا اگر روزہ رکھنے کی سکت نہ رکھتا ہو تو؟
- 39 خواتین کے قضاء روزے
- 39 اگر کوئی شخص مرجائے تو اس کے ذمہ روزے کون رکھے؟
- 40 اگر وقت سے پہلے روزہ کھول لیا جائے؟
- 40 ② کثرت سے قرآن مجید کی تلاوت کرنا
- 40 ③ ذکر و اذکار
- 41 ④ نماز تراویح (قیام اللیل)
- 41 نماز تراویح کی فضیلت
- 41 رات کے آخری حصہ میں نماز ادا کرنے اور دُعا کرنے کا فائدہ
- 41 نماز تراویح میں کتنی رکعت ادا کرنی چاہئیں؟
- 42 نماز تراویح باجماعت ادا کرنا فرض نہیں
- 42 ⑤ اعتکاف



صفحہ	مضامین
42	اعتکاف کہاں کرنا چاہیے؟
43	اعتکاف کب بیٹھنا چاہیے؟
43	مختلف غسل کر سکتا ہے
43	ایک رات کا اعتکاف
43	عورتوں کا اعتکاف کرنا
44	مساجد میں اعتکاف کے لیے خیمے لگانا
44	اعتکاف بیٹھنے والے کا ضرورت کے تحت مسجد کے دروازے تک جانا
44	رمضان کے علاوہ بھی اعتکاف بیٹھا جاسکتا ہے
45	رمضان کے درمیانی عشرہ میں اعتکاف کرنا
45	اعتکاف صرف اللہ کی رضا کے لیے کرنا چاہیے
45	شوال میں اعتکاف بیٹھنا
46	اعتکاف کا ارادہ کرنے والا اعتکاف مؤخر کر سکتا ہے
46	کیا حائضہ مختلف کے کام کر سکتی ہے؟
46	اعتکاف کرنے والا ضرورت کے بغیر مسجد سے باہر نہ جائے
46	شبِ قدر (لَيْلَةُ الْقَدْرِ)
47	شبِ قدر کی فضیلت
48	آخری عشرہ میں زیادہ عبادت کرنا
48	شبِ قدر کو آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو
48	لیلة القدر کی دُعا
48	⑤ روزہ کھلوانا

صفحہ	مضامین
48	روزہ دار کو افطار کرانے کا ثواب
49	روزہ افطار کروانے والے کے لیے دُعا
49	⑦ رمضان المبارک میں صدقہ و خیرات کرنا
50	• مخصوص ایام کے روزے
50	نفلی روزہ کی نیت اگر بھول جائے تو روزہ جائز ہے
50	① شوال کے چھ روزے
50	② ایام تشریق کے روزے
51	③ عاشوراء (دس محرم) کے دن کا روزہ
51	فضیلت
52	④ یوم عرفہ کا روزہ
53	• نفلی روزے
53	رسول اللہ ﷺ کے روزوں کی کیفیت
53	نفلی عبادات کے لیے کوئی دن مقرر نہیں
53	پے درپے نفلی روزے رکھنا منع ہیں
54	سیدنا داؤد علیہ السلام کا روزہ اللہ کے نزدیک پسندیدہ روزہ ہے
55	صوم دہر (سارے سال روزے رکھنا) منع ہے
55	نفلی روزہ دار کو دعوت قبول کرنا چاہیے
55	③ ماہ شعبان کے روزے
55	رسول اللہ ﷺ کا ماہ شعبان میں روزوں کا معمول
56	رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے رکھنا منع ہے



صفحہ	مضامین
56	نصف شعبان کے بعد روزے رکھنا منع ہے
56	② ایام بیض کے روزے (تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخوں کے روزے)
56	③ جمعرات اور سوموار کا روزہ رکھنا
57	• مکروہ و ممنوع روزے
57	④ جمعہ کا روزہ
57	صرف جمعہ کے دن کا روزہ رکھنا منع ہے
57	جمعہ سے ایک دن پہلے یا ایک دن بعد ملا کر روزہ رکھنے کی اجازت
57	② عید الفطر اور عید الضحیٰ کے دن کا روزہ رکھنا
58	③ ایام تشریق میں روزے رکھنا
58	④ حاجی کے لیے یومِ عرفہ کا روزہ رکھنا
58	حاجی کو عرفہ کے دن کا روزہ رکھنا منع ہے
58	⑤ ہفتہ (یومِ سبت) کے دن کا روزہ
60	• صدقہ فطر (زکوٰۃ فطر)
60	صدقہ فطر روزے کی پاکیزگی اور مسکینوں کے کھانے کے لیے ہے
60	صدقہ فطر ہر مسلمان پر فرض ہے
60	صدقہ فطر کی مقدار ایک صاع (اناج) ہے
61	صدقہ فطر نمازِ عید سے قبل ادا کرنا لازم ہے
62	• یومِ عید الفطر کے مسنون افعال
62	عید کے دن غسل کرنا
63	اگر عید جمعہ کے دن آجائے؟

صفحہ	مضامین
64	نماز عید الفطر سے پہلے کچھ کھانا چاہیے
64	عید گاہ میں نماز ادا کرنا
64	مسجد میں نماز عید ادا کرنا جائز ہے
64	عید گاہ جاتے اور واپس آتے راستہ بدلنا
64	عورتوں اور بچوں کا نماز عید کے لیے جانا
65	حیض والیوں اور کنواری لڑکیوں کا عید گاہ جانا
66	عید کی مبارک باد دینا
66	عید کے دن خوشی منانا اور کھیل کھیلنا
67	نماز عید کے مسائل
67	نماز عید سے پہلے اور بعد کوئی نماز نہیں
67	نماز عید کے لیے اذان و اقامت
67	نماز عید میں تکبیرات
67	نماز عید دو رکعت ہے
68	خطبہ نماز عید ادا کرنے کے بعد دیا جائے
68	نماز عید کا خطبہ سننے کے لیے بیٹھنا ضروری نہیں
68	خطبہ کے بعد صدقات اور خیرات کی ترغیب دلانا
68	خطبہ نماز عید کے بعد اجتماعی دعا
	ماخذ و مصادر (اندرون بیک ٹائٹل)



نیکویوں کا موسم

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ
أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ،
أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَى
وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۗ

البقرة: 185/2

مثلاً مجرد باب "س"، فعل کے مادے (رمض) سے مصادر رَمَضٌ اور فَعْلَانٌ کے وزن پر رَمَضَانٌ کا معنی "جلنا / سوختہ ہونا / سخت گرم ہونا" ہے۔ شَهْرٌ کی اضافت رَمَضَانَ کی طرف کی گئی اس لیے اسے اسم علم قرار دیا گیا۔ شَهْرُ رَمَضَانَ اس لیے موسوم کیا گیا کہ اس ماہ میں لوگ بھوک و پیاس کی سوزش سے سوختے ہوتے تھے یا اس لیے کہ اس میں گناہ جل جاتے ہیں۔

صوم کے عربی میں لغوی معنی کسی چیز سے رک جانے کے ہیں اور شرع میں صیام کا مفہوم کہ عبادت کے ارادے سے کھانے پینے اور عورتوں سے مجامعت اور دیگر روزے کو توڑ دینے والی چیزوں سے اپنے آپ کو صبح صادق کے طلوع سے سورج کے غروب ہونے تک اجتناب کرنا ہے۔ اس لیے صوم کی اصطلاح اس مقصد کے لئے اسم کے طور پر

استعمال کی جانے لگی۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو آزمانے اور بخشنے کے لئے مختلف طریقے اور حیلے وضع کیے۔ ان ہی میں ایک روزہ رکھنا بھی ہے۔ روزے کو اسلام کے پانچ بنیادی ارکان میں غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔ انسان کے ہر نیک عمل کا ثواب سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے روزے کا ثواب اپنے پاس رکھا اور ظاہر نہیں کیا اور فرمایا کہ میرا بندہ میرے لیے روزہ رکھتا ہے اس لیے اس کا بدلہ بھی میں ہی دوں گا۔

ماہِ صیام تمام مسلمانوں کو اپنے اپنے تقویٰ اور ایمان کے مطابق سکون اور اطمینان قلب عطا کرتا ہے۔ اس ماہ میں ایک مسلمان تسبیح و تہلیل، ذکر الہی، تلاوت قرآن مجید، ادائیگی نوافل، صدقہ و خیرات کر کے اور منکرات اور لغو باتوں سے بچ کر اپنے آپ کو اللہ کی نظر میں سرخرو کر لیتا ہے۔

ماہِ رمضان اپنی فضیلت، عظمت اور خیر و برکت جو اللہ تعالیٰ نے اس مہینے کو عطا فرمائی کے لحاظ سے ایک منفرد اور خاص حیثیت رکھتا ہے۔ سب سے بڑا اعزاز جو اس مہینے کو حاصل ہوا وہ اس ماہ کی ایک خاص رات (لیلة القدر) میں لوح محفوظ سے آسمانی دنیا پر نازل ہونے والا اللہ کا عظیم و پاک کلام قرآن مجید ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب پیغمبر محمد ﷺ کی خواہش کو دیکھتے ہوئے لیلة القدر کی عبادت کو ایک ہزار راتوں کی عبادت کے برابر قرار دیا تاکہ اُمتِ مسلمہ اپنی عمر کے کم ہونے کی وجہ سے گزشتہ امتوں کو حاصل ہونے والے اجر و ثواب کے برابر یا زیادہ ثواب حاصل کر سکے۔ یہ ہماری اپنی بد قسمتی ہوگی اگر ہم اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ اس نعمت سے فائدہ نہ اٹھا سکیں۔

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو خوشی منانے اور کھیل کود کے

■ رمضان المبارک اور عید الفطر کے مسائل ■

لیے دو ایسے دن (عید الفطر اور عید الضحیٰ) عطا فرمائے ہیں۔ ان دنوں میں اللہ کی نافرمانی سے اپنے آپ کو بچاتے ہوئے کھیل کود کرنا، خوشی منانا اور اللہ کا ذکر کرنا جائز ہے۔ ان دنوں میں مسلمان پہلا کام جو کرتا ہے وہ اس ربِّ کائنات کے حضور اپنا سر جھکانا، شکر ادا کرنا اور دعا کرنا ہے کہ اللہ اس کی عبادت کو قبول فرمائے اور بہترین اجر عطاء فرمائے۔ اللہ تعالیٰ سے استدعا ہے کہ وہ ہمیں اس مبارک مہینے میں اپنے رسول محمد ﷺ کے بتائے ہوئے احکام پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہمارے روزوں اور عبادات کو شرف قبولیت عطا فرمائے، ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرمائے اور گناہوں کو معاف فرما کہ دنیا اور آخرت میں بہترین اجر عطا فرمائے۔ آمین!

آخر دعوات ان الحمد لله رب العالمین

ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ

شعبان 1430ھ

اگست 2009ء

روزوں کی فضیلت

(فرض اور نفل روزے)

روزہ اللہ کے لیے ہے اور اس کی جزاء بھی اللہ ہی دے گا

ﷺ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"ابن آدم کے ہر عمل (کے ثواب) میں اضافہ کیا جاتا ہے۔ نیکی کا ثواب دس گنا سے سات سو گنا بلکہ (اس سے بھی زیادہ) جتنا اللہ چاہے ملتا ہے، مگر روزہ اس قانون سے مستثنیٰ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "انسان کا ہر نیک عمل خود اسی کے لیے ہے، لیکن (بندہ میرے لیے کھانا پینا اور اپنی شہوت چھوڑتا ہے اس لیے) روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا"۔

بخاری: 1904، 1894، مسلمہ: 1151، 12706، نسائی: 2217، 2215، ابن ماجہ: 1638، ترمذی: 764، احمد: 8485، الموطأ: 627

روزہ دوزخ سے بچنے کے لیے ڈھال ہے

ﷺ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"روزہ دوزخ سے بچنے کے لیے ایک ڈھال ہے، اس لیے روزہ دار نہ شمش باتیں کرے اور نہ جہالت کی باتیں اور اگر کوئی شخص اس سے لڑے یا گالی دے تو وہ اس سے کہے کہ میں تو روزے سے ہوں"۔

بخاری: 1904، 1894، مسلمہ: 1151، 12703، نسائی: 2232، 2217، 2216، ابوداؤد: 2363، ابن ماجہ: 1691، احمد: 7484، ترمذی: 764، الموطأ: 626

روزہ گناہوں کا کفارہ ہے

ﷺ سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا

■ رمضان المبارک اور عید الفطر کے مسائل ■

آپ ﷺ نے فرمایا:

"انسان کے لیے اس کے بال بچے، اس کا مال اور اس کے پڑوسی فتنہ (آزمائش) ہیں جس کا کفارہ نماز، روزہ اور صدقہ بن جاتا ہے۔"

بخاری: 1895, 1435, 525، مسلم: 1443, 369، ترمذی: 2285، ابن ماجہ: 3955

اللہ کی راہ میں مجاہد کا ایک دن روزہ رکھنا

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جو شخص اللہ کی راہ میں (دوران جہاد) ایک دن روزہ رکھے گا، اللہ اس دن کی وجہ سے اس کے چہرے سے جہنم کو ستر سال کے فاصلے تک دُور کر دے گا۔"

بخاری: 3940، مسلم: 1153, 2713-2711، ابن ماجہ: 1717-1718، ترمذی: 757

روزہ داروں کے لیے جنت کا خاص دروازہ رِیّان

سیدنا اہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جنت کا ایک دروازہ جسے رِیّان (الرِّیّان) کہتے ہیں اس میں روز قیامت صرف روزہ دار ہی داخل ہوں گے۔ جب روزہ وار داخل ہو جائیں گے تو یہ دروازہ بند کر دیا جائے گا پھر اس سے کوئی اندر نہ جاسکے گا۔"

بخاری: 3257, 1896، مسلم: 1152, 2710، ابن ماجہ: 1640، ترمذی: 765

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جنت کے آٹھ دروازے ہیں، نماز ادا کرنے والے کے لیے علیحدہ، زکوٰۃ ادا کرنے والے کے لیے علیحدہ، مجاہد کے لیے علیحدہ، روزہ دار کے لیے علیحدہ۔"

بخاری: 2841, 1897، مسلم: 1027, 2373, 2371، نسائی: 3135, 2438, 2237، ترمذی: 3674

روزہ دار کے منہ کی بو

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

رمضان المبارک اور عید الفطر کے مسائل

"روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ پسندیدہ اور پاکیزہ ہے۔"

بخاری: 1894، 1904، مسلم: 2704-2706 (1151)، نسائی: 2215-2217، ابوداؤد: 2363، ترمذی: 784، ابن ماجہ: 1638، احمد: 7485، ابوداؤد: 627

روزہ دار کے لیے دو خوشیاں

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"روزہ دار کو دو خوشیاں حاصل ہوں گی (ایک) جب وہ روزہ افطار کرتا ہے اور (دوسرے) جب وہ اپنے رب سے ملاقات کرے گا تو اپنے روزے کا ثواب پاکر خوش ہوگا۔"

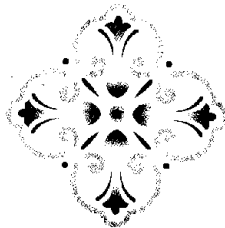
بخاری: 1904، مسلم: 2706 (1151)، نسائی: 2215-2217، ابن ماجہ: 1638، ترمذی: 707

روزہ شہوت کو ختم کرتا ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اگر کوئی صاحب طاقت والا ہو تو اسے نکاح کر لینا چاہیے کیونکہ نظر نیچی رکھنے اور شرمگاہ کو بد فعلی سے محفوظ رکھنے کا یہ ذریعہ ہے اور اگر کسی میں نکاح کی طاقت نہ ہو تو وہ روزے رکھے کیونکہ روزہ اس کی شہوت کو ختم کر دے گا۔"

بخاری: 1905، مسلم: 3398 (1400)، ابوداؤد: 2046، نسائی: 2239، 2241، 3207، 3211، ابن ماجہ: 1645، ترمذی: 1081



رمضان المبارک کے روزوں کی فضیلت

ماہ رمضان میں آسمان / جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں

☀ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو آسمان کے تمام دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین جکڑ دیئے جاتے ہیں۔"

بخاری: 1899، 1988، مسلم: 2495-2497 [1079]، ابن ماجہ: 1842،

ترمذی: 682، احمد: 7767، المؤطا: 628

وضاحت

مسلمانوں کے علاوہ دنیا میں یہود و نصاریٰ بھی ہیں جو کہ الْمُفْضُوبِ اور الْعَصَائِیْنِ ہیں (راہ ہدایت سے بھٹکے ہوئے ہیں)، مشرک بھی ہیں، کافر اور لاد مذہب بھی جو ماہ رمضان میں مرتے بھی ہیں۔ رمضان میں جنت کے دروازے کھولنے کا مطلب ہے کہ یہ دروازے اس مسلمان کے لیے کھلے رہتے ہیں جو اللہ کی وحدانیت پر پوری طرح کاربند ہے اور اس کے رسول ﷺ کے احکام کی پابندی کرتا اور منکرات سے بچتا رہتا ہے۔ ایسے ہی مسلمان کے لیے آسمان کے تمام دروازے کھل جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو ان کے پاس جانے سے جکڑ دیا جاتا ہے۔

ایک نیکی کا ثواب دس گناہ

☀ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"ایک نیکی کا ثواب رمضان میں دس گناہ ہوتا ہے۔" بخاری: 1894، مسلم: 12707 [1151]

رمضان میں عمرہ کرنے کا ثواب

☀ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"رمضان میں عمرہ کرنے کا ثواب حج کرنے کے برابر ہے۔"

بخاری: 1782، مسلم: 3038، 3039 [1256]، ابن ماجہ: 2991-2995، ترمذی: 939،

نسائی فی الکبریٰ: 4227، احمد: 27829، المؤطا: 758

رمضان المبارک کے روزوں کی فرضیت

حکم ربانی ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۱۸۳﴾ البقرة: 183/2

(یہ آیت مبارکہ بروز سوموار شعبان المعظم 2 ہجری میں نازل ہوئی)

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو (غور سے سنو، نہایت ہی اہم حکم نازل کیا جا رہا ہے)، تم پر روزہ فرض کر دیا گیا ہے جس طرح ان لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں تاکہ تم متقی (اور پرہیزگار) بن جاؤ۔

سیدنا طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک اعرابی (سیدنا حمام بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ) رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! بتائیے مجھ پر اللہ نے کتنی نمازیں فرض کی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "پانچ نمازیں، یہ اور بات ہے کہ تم اپنی طرف سے اور (نفل) پڑھ لو"۔ پھر اس نے کہا بتائیے اللہ نے مجھ پر کتنے روزے فرض کیے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: "رمضان کے مہینے کے، یہ اور بات ہے کہ تم خود ہی اپنے طور پر اور (نفل روزے) رکھ لو"۔ پھر اس نے پوچھا اور بتائیے زکوٰۃ کس طرح اللہ تعالیٰ نے مجھ پر فرض کی ہے؟ آپ ﷺ نے اسے شرع اسلام کی باتیں بتلا دیں۔ اس اعرابی نے کہا اس ذات کی قسم ہے جس نے آپ ﷺ کو عزت دی! نہ میں اس سے جو اللہ تعالیٰ نے مجھ پر فرض کیا ہے کچھ بڑھاؤں گا اور نہ ہی گھٹاؤں گا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اگر اس نے سچ کہا ہے تو یہ مراد کو پہنچا"، یا آپ ﷺ نے فرمایا: "اگر سچ کہا ہے تو یہ جنت میں جائے گا"۔



■ رمضان المبارک اور عید الفطر کے مسائل ■

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے:

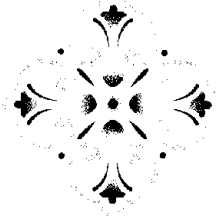
1. کلمہ شہادت (گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں)۔
2. نماز قائم کرنا۔
3. زکوٰۃ ادا کرنا۔
4. رمضان کے روزے رکھنا۔
5. بیت اللہ کا حج کرنا۔

بخاری: 8، مسلم: 110-114، ترمذی: 2609، نسائی: 5004

صیامِ رمضان کی فرضیت سے پہلے عاشوراء کے روزے کا حکم

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوم عاشورہ کا روزہ رکھا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابتدائے اسلام میں صحابہ رضی اللہ عنہم کو بھی رکھنے کا حکم ارشاد فرمایا، جب ماہِ رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو عاشورہ کا روزہ بطور فرض چھوڑ دیا گیا۔

بخاری: 1892، 2000، مسلم: 2642-2647، ابوداؤد: 2443



روزہ دار کی فضیلت

اگر روزہ دار کی موجودگی میں کھانا کھایا جائے؟

☀ روزہ دار کی موجودگی میں ان کے پاس موجود افراد جب کھانا کھائیں تو فرشتے روزہ دار کے حق میں دعائیں کرتے رہتے ہیں۔ ابن ماجہ 1748، ترمذی 786,785

روزہ دار کو کھانے کی دعوت دینا

☀ روزہ دار کو جب کھانے کی دعوت دی جائے تو اسے چاہیے کہ وہ کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں۔ مسلمہ: 2702 (1150)، ابن ماجہ 1750

روزہ دار کی دُعا رو نہیں کی جاتی

☀ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تین آدمیوں کی دُعا رو نہیں ہوتی:

- 1 انصاف کرنے والے حکمران کی۔
- 2 افطار کرنے تک روزہ دار کی۔
- 3 مظلوم کی دعا۔

☀ اللہ رب العزت فرماتے ہیں:

[میری عزت کی قسم! میں ضرور تیری مدد کروں گا، خواہ کچھ دیر بعد کروں]

ترمذی: 3598، ابن ماجہ: 1752, 1753



روزے میں ممنوع اعمال

(جن سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے)

روزے کی حالت میں بیوی سے صحبت کرنا

ﷺ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

أَجَلٌ لَّكُمْ لَيْلَةُ الْوَيْيَامِ الرَّقِئَتْ إِلَى نِسَائِكُمْ ۖ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۗ عَلِمَ اللَّهُ أَعْيُنَكُمْ تُكْتُمُونَ أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۗ فَالَّذِينَ بَاسُوا بِهِنَّ وَهِنَّ وَابْتَغَوْا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ ۖ وَكُلُّوا وَأَشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۖ ثُمَّ أَتُوا الصِّيَامَ إِلَى الْبَيْتِ ۗ وَلَا تَبَاسِرُوا ۗ هُنَّ وَأَنْتُمْ عَافُونَ ۗ فِي الْمَسْجِدِ ۗ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا ۗ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ يَتَّقُونَ ۝ البقرة: 187/2

(مسلمانو،) روزوں کی راتوں میں اپنی بیویوں کے پاس جانا تمہارے لیے حلال کر دیا گیا ہے، وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو۔ اللہ جانتا تھا کہ تم لوگ (چوری چھپے بیویوں کے پاس جا کر) اپنے آپ سے خیانت کر رہے تھے، پس اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا اور تم سے درگزر فرمایا۔ لہذا اب روزوں میں (رات کے وقت) ان سے ہم بستر ہو سکتے ہو اور جو کچھ اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے اس (کے حاصل کرنے) کی خواہش کرو۔ اور کھاؤ پیو یہاں تک کہ (رات کی) کالی دھاری سے صبح کی سفید دھاری تم کو صاف دکھائی دینے لگے، پھر رات تک روزہ پورہ کرو اور اگر تم مسجدوں میں اعتکاف کر رہے ہو تو پھر (رات کو بھی) ان سے ہم بستر نہ ہونا۔ یہ اللہ کی (قائم کی ہوئی) حدیں ہیں، لہذا ان کے پاس بھی نہ پھٹنا۔ اللہ اسی طرح اپنے احکام لوگوں کو کھول کھول کر بیان

کرتا ہے تاکہ وہ (اس کے حکم کی خلاف ورزی سے) بچیں۔

بخاری: 1915، ابوداؤد: 2314، ترمذی: 2968

رمضان میں جانتے بوجھتے جماع کرنا

رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے مطابق قصداً روزے کی حالت میں بیوی سے جماع کرنے پر کفارہ ادا کرنے کا حکم دیا جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

• ایک غلام آزاد کرنا (آج کے دور میں اس کا اطلاق نہیں ہو سکتا)۔

یا

• دو مہینے کے (ساتھ) پے در پے روزے رکھنا۔

یا

• ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا۔

بخاری: 1936، 1937، 6711، 6710، 6711، 2590-2595، 1111، 1112، ترمذی: 724، ابوداؤد: 2390-2395، ابن ماجہ: 1671، احمد: 7288، 694، الموطأ: 601، 600

قصداً قے کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جس کسی کو قے آجائے جبکہ وہ روزے سے ہو تو اس پر قضاء نہیں (روزہ نہیں ٹوٹتا)

لیکن اگر وہ قصداً قے کرے تو قضاء دے گا (بعد میں روزہ رکھے گا)۔"

بخاری قبل از حدیث: 1938، ابوداؤد: 2380، ترمذی: 720، 719، ابن ماجہ: 1676، الموطأ: 616

روزہ رکھ کر جھوٹ اور دغا بازی نہ چھوڑنا

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"اگر کوئی شخص (روزہ رکھ کر) جھوٹ بولنا اور لوگوں سے دغا کرنا نہ چھوڑے تو اللہ کو اس

کی کوئی ضرورت نہیں کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑ دے۔

بخاری: 1903، ابوداؤد: 2362، ابن ماجہ: 1689، ترمذی: 707



جن اعمال سے روزہ نہیں ٹوٹتا

بھول کر کھاپی لینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"جب کوئی بھول کر کچھ کھاپی لے تو اسے چاہیے کہ اپنا روزہ پورا کرے۔ کیونکہ اسے اللہ
نے کھلایا اور پلایا۔"

بخاری: 1933، مسلم: 1155، ابوداؤد: 2398، ابن ماجہ: 1673، ترمذی: 721

روزہ میں مسواک کرنا جائز ہے

روزے کی حالت میں مسواک کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

بخاری قبل از حدیث: 1934، ابوداؤد: 2364، ترمذی: 725، ابن ماجہ: 1677

وضو کرتے وقت ناک کے ذریعہ پانی حلق میں جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا
اگر کسی نے وضو کرتے وقت ناک میں پانی ڈالا اور پانی (غیر اختیاری طور پر) حلق
میں چلا گیا تو روزہ نہیں ٹوٹے گا کیونکہ یہ چیز انسان کے اختیار سے باہر ہے۔

بخاری باب کتاب الصوم: 28، ابوداؤد: 2365، احمد: 375/3، ترمذی: 778

تے آجانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"جس کسی کو تے آجائے جبکہ وہ روزے سے ہو تو اس پر قضاء نہیں (روزہ نہیں ٹوٹتا)
لیکن اگر وہ قصداً تے کرے تو قضاء دے گا (بعد میں روزہ رکھے گا)۔"

بخاری قبل از حدیث: 1938، ابوداؤد: 2380، ترمذی: 720، 719، ابن ماجہ: 1676، الموطأ: 616

وضاحت

ان احادیث کی روشنی میں اگر سحری کھانے کے بعد یادن میں سوتے ہوئے احتلام ہو جائے جو کہ انسان

﴿ رمضان المبارک اور عید الفطر کے مسائل ﴾

﴿ کے بس میں نہیں ہے تو بھی روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ ﴾

غسل جنابت سحری کے بعد کرنا جائز ہے

﴿ ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان میں جنبی حالت میں سحری کا وقت نکل جانے کے بعد نماز فجر سے پہلے غسل فرماتے۔ ﴾

بخاری: 1925, 1926, 1930-1932، مسلم: 2589-2594، ابوداؤد: 2388، نسائی: 183، ترمذی: 779، 719، ابن ماجہ: 1703، 1704، احمد: 26810، 24889، الموسطا: 581-583

وضاحت

حالت جنابت میں سحری کھا سکتا ہے اور نماز فجر سے پہلے غسل جنابت لازمی ہے۔

سینگی (پچھنا) لگوانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا

﴿ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے احرام میں اور روزے کی حالت میں سینگی لگوائی۔ ﴾

بخاری: 1938، 1939، 5694، ابوداؤد: 2372، 2373، ترمذی: 775، 777، 839، ابن ماجہ: 1682

﴿ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم روزے کی حالت میں سینگی اس لیے نہیں لگوانے دیتے تھے کہ کہیں اسے مشقت نہ ہو۔ ﴾

بخاری: 1940، ابن ماجہ: 2375

وضاحت

- کمزوری کی وجہ سے روزہ کی حالت میں سینگی لگوانے سے احتیاط کرنا ضروری ہے۔
- حدیث کی روشنی میں بوقت ضرورت خون ٹسٹ کرانے یا خون کا عطیہ دینے سے بھی روزہ نہیں ٹوٹے گا۔



■ رمضان المبارک اور عید الفطر کے مسائل ■

سفر میں روزہ رکھنا

☞ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ

البقرة: 185/2

اور جو کوئی بیمار ہو یا سفر میں ہو (اور روزہ نہ رکھ سکے) تو پھر (سال کے) دوسرے دنوں میں (روزے رکھ کر) گنتی پوری کرے۔

☞ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رمضان میں سفر کرتے تھے (ہم میں سے بہت سے روزے سے ہوتے اور بہت سے بے روزہ ہوتے) لیکن روزہ دار بے روزہ دار پر اور بے روزہ دار پر کسی قسم کی عیب جوئی اتقید نہ کرتے۔

بخاری: 1947، مسلمو: 1118|2621,2620، ابوداؤد: 2405، ترمذی: 713,712، الموطا: 595

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سفر میں روزوں کا معمول

☞ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں روزے رکھتے بھی تھے اور چھوڑتے بھی تھے۔

بخاری: 1948، مسلمو: 1113|2561-2559، ابن ماجہ: 1661، نسائی: 2292

سفر میں روزہ رکھنا مسلمان کی صوابدید پر ہے

☞ سیدنا حمزہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میں سفر میں روزے رکھوں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اگر جی چاہے تو رکھ اور جی چاہے تو افسار کر۔"

بخاری: 1943,1942,181، مسلمو: 1121|2628-2625، ابن ماجہ: 1662، ابوداؤد: 2402، ترمذی: 711،

نسائی: 2306، احمد: 24700، الموطا: 596

آگے آنے والی مشقت کے پیش نظر روزہ توڑ دینا

☞ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب فتح مکہ کے لیے رمضان کے مہینے میں چلے تو آپ روزے سے

﴿ رمضان المبارک اور عید الفطر کے مسائل ﴾

تھے لیکن جب کدید (ایک تالاب کا نام ہے) پہنچے تو روزہ رکھنا چھوڑ دیا اور دوسروں کو بھی افطار کرنے کا حکم دیا۔

بخاری: 1944، 1948، مسلم: 2604-2611، 1112، 1113، نسائی: 2287، 2315، ترمذی: 710، ابوداؤد: 2365، احمد: 1892، الموسطا: 593، 594

اگر سفر میں مشقت ہو تو روزہ رکھنا ٹھیک نہیں

﴿ سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ ایک شخص پر سایہ کیا ہوا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: "یہ کیوں؟" لوگوں نے بتایا کہ روزہ دار ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں۔"

بخاری: 1946، مسلم: 1115، 2612، ابوداؤد: 4207، ابن ماجہ: 1664، 1665، نسائی: 2261، 2257

سفر کی مشقت قابل برداشت ہو تو روزہ رکھا جا سکتا ہے

﴿ سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے دن انتہائی گرم تھا۔ اس دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور سیدنا ابن رواحہ رضی اللہ عنہ کے سوا کوئی اور روزے سے نہ تھا۔

بخاری: 1945، مسلم: 1122، 2630، ابوداؤد: 2409، ابن ماجہ: 1663

وضاحت

- اللہ کی طرف سے مسافر کو رمضان کے روزوں کی رخصت دی گئی ہے، اگر مسلمان چاہے تو روزہ مؤخر کر سکتا ہے۔
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی روزے کے ساتھ سفر کرتے تھے اور کبھی بغیر روزے کے۔
- اگر مشقت کا اندیشہ ہو تو روزہ کھولا جا سکتا ہے جس پر کوئی کفارہ نہیں صرف قضاء ہے۔



خواتین کے مخصوص مسائل

حائضہ عورت نہ نماز پڑھے اور نہ روزہ رکھے

﴿ حائضہ رمضان میں نہ نماز پڑھے گی اور نہ ہی روزہ رکھے گی لیکن روزوں کی قضاء دے گی۔

بخاری: 1951, 1950، مسلم: 3682 [1148]، ابوداؤد: 2399، ابن ماجہ: 1669, 1288، نسائی: 2321, 2320

حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت کا روزہ

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے مسافر کو آدھی نماز معاف کر دی ہے۔ مسافر، حاملہ اور دودھ پلانے والی کو روزہ یا روزے معاف کر دیئے ہیں۔

ابن ماجہ: 1667, 1668، ابوداؤد: 2408، ترمذی: 715، نسائی: 2317

وضاحت

حاملہ عورت اور دودھ پلانے والی عورت کو روزہ ماہ رمضان میں معاف ہے لیکن بعد میں ان روزوں کی قضاء دے گی۔

کیا مستحاضہ عورت اعتکاف بیٹھ سکتی ہے؟

﴿ ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا استحاضہ کے مرض میں مبتلا تھیں وہ اعتکاف میں تھیں اور نماز پڑھتی تھیں۔

بخاری: 2033, 311, 311, 309، ابوداؤد: 2476، ابن ماجہ: 1780

وضاحت

حیض کے (پانچ سے سات دن کے) علاوہ خون کی رگ کے پھٹنے کی وجہ سے خون کا پورا مہینہ آتے رہنا استحاضہ کہلاتا ہے۔ اس بیماری میں خون کی رگت حیض کے خون کی رگت سے مختلف ہوتی ہے۔

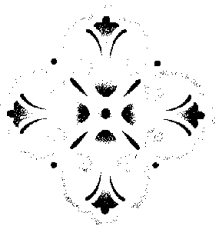
رمضان المبارک اور عید الفطر کے مسائل

عورت کا خاوند کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ رکھنا منع ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"عورت اپنے خاوند کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر ماہ رمضان کے علاوہ کسی دن کا روزہ نہ رکھے۔"

بخاری: 5195, 5192۔ ابن ماجہ: 1761, 1762۔ ترمذی: 782، مسلم: 1026, 12370، ابوداؤد: 2458



چاند دیکھ کر روزہ رکھنا اور چاند دیکھ کر روزہ چھوڑنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جب رمضان کا چاند دیکھو تو روزہ شروع کرو اور جب شوال کا چاند دیکھو تو روزہ افطار کرو، اگر ابر چھا جائے تو پورے تمیں (روزے) کر لو۔"

بخاری: 1900-1906-1909، مسلو: 2504، 2513، 1080، 1081، ترمذی: 686، ابوداؤد: 2334، ابن ماجہ: 1654، 1654، نسائی: 2112، 2119، 2120، الموطأ: 572، 573، احمد: 4488، 5294

رمضان کے چاند پر ایک مسلمان کی گواہی

سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک اعرابی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا: میں نے (رمضان کا) چاند دیکھا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "کیا تو لَآ اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ کی گواہی دیتا ہے؟" اس نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: "کیا تو گواہی دیتا ہے کہ محمد اللہ کے رسول ہیں؟" اس نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "بلال! لوگوں میں اعلان کرو کہ صبح روزہ رکھیں۔"

ترمذی: 691، ابوداؤد: 2340، ابن ماجہ: 1652، نسائی: 2115

وضاحت

اُس مسلمان کی گواہی قابل قبول ہے جو اللہ کی وحدانیت پر ایمان رکھتا ہو، رسول اللہ ﷺ پر ایمان رکھتا ہو، جھوٹا نہ ہو اور ہر شرعی عیب سے پاک ہو تو اس مسلمان کی گواہی ہر جگہ قابل قبول ہے۔

چاند دیکھنے کی دُعا

اللَّهُمَّ اٰهْلَهُ عَلَيْنَا بِالْيَمِيْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ

ترمذی: 3451

[اے اللہ! تو طلوع فرما اسے (چاند کو) ہم پر امن اور ایمان اور سلامتی اور اسلام کے ساتھ۔]

﴿ رمضان المبارک اور عید الفطر کے مسائل ﴾

سحری کی اہمیت

رمضان کے روزے کی نیت

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

صبح صادق سے پہلے رمضان کے روزے کی نیت کرنا ضروری ہے۔ وگرنہ روزہ نہیں ہوگا۔

سنن: 2333-2343، ابن ماجہ: 1700، ابوداؤد: 2454، ترمذی: 730، الموسطا: 577,578

وضاحت

- روزہ رکھنے کی نیت دل میں رات سونے سے پہلے کرنی ہے۔
- یہ ذہن میں رکھ کر ایک مسلمان سو جائے کہ اے اللہ! مجھے سحری کے وقت اٹھنے کی اور ماہ رمضان کا روزہ رکھنے کی توفیق عطا فرما۔
- اگر رات کو بھول جائے تو صبح اٹھتے ہی دل میں ارادہ کر لے کہ میں آج روزہ رکھنے لگا ہوں۔
- نیت دل کے ارادے کا نام ہے۔ زبان سے نیت کرنے کا کسی بھی حدیث کی کتاب میں ذکر موجود نہیں۔

سحری کھانا باعث برکت ہے

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"سحری کھاؤ کہ سحری میں برکت ہے۔"

بخاری: 1823، مسلم: 1095/2549، ابن ماجہ: 1962، ترمذی: 708

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"ہمارے اور اہل کتاب کے روزے میں فرق سحری کے کھانے کا ہے۔"

مسلم: 1096/2560، ابوداؤد: 2343، ابن ماجہ: 1698

سحری کب تک کھائی جاسکتی ہے؟

﴿ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

|| رمضان المبارک اور عید الفطر کے مسائل ||

وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۖ لَهُمْ أَتَمُّ الْوَيْبَاتِ إِلَى الْبَيْتِ ۚ

البدعہ: 187/2

[اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ (رات کی) کالی دھاری سے صبح کی سفید دھاری تم کو صاف دکھائی دینے لگے، پھر رات تک روزہ پورا کرو۔]

بخاری: 1917, 1917، مسلم: 2533-2535، ابوداؤد: 2349، ترمذی: 2971

✽ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جب افق کی سفیدی جو سیدھی اوپر کو چڑھتی ہے اطراف کی طرف پھیلنے لگے تو سحری کا وقت ختم ہو گیا۔

بخاری: 621، مسلم: 2533-2548، ابوداؤد: 2346-2349، ترمذی: 705

✽ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جب تم میں سے کوئی (فجر کی) اذان سنے اور (کھانے کا) برتن اس کے ہاتھ میں ہو تو اسے رکھے نہیں بلکہ اپنی ضرورت پوری کر لے۔

ابوداؤد: 2350، احمد: 510/2



روزہ افطار کرنا

روزہ کھولنے میں جلدی کرنی چاہیے

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"میری امت کے لوگوں میں اس وقت تک خیر باقی رہے گی، جب تک وہ افطار میں جلدی کرتے رہیں گے۔"

بخاری: 1957، مسلم: [1098]2554، ترمذی: 699، ابن ماجہ: 1697، 1698، نسائی فی کبریٰ: 450/2، احمد: 23190، الوطأ: 579، 578

روزہ کس وقت افطار کرنا چاہیے؟

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جب رات مشرق کی طرف سے آجائے اور دن مغرب کی طرف چلا جائے اور سورج غروب ہو جائے تو روزہ کے افطار کا وقت ہو گیا۔"

بخاری: 1954، 1955، مسلم: [1100]2558، ابوداؤد: 2351، ترمذی: 698، احمد: 54، 28/1

روزہ کس چیز سے افطار کرنا چاہیے؟

﴿ رسول اللہ ﷺ نے ستم سے روزہ افطار کیا۔

بخاری: 1955، 1956، مسلم: [1101]2559، ابوداؤد: 2352

﴿ رسول اللہ ﷺ تازہ کھجور سے روزہ افطار فرماتے، اگر تازہ کھجور میسر نہ ہوتی تو خشک کھجور تناول فرماتے، یہ بھی نہ ہوتیں تو پانی کے چند گھونٹ پی لیا کرتے۔

ابوداؤد: 2356، ترمذی: 696، احمد: 164/3

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جب تم میں سے کسی نے روزہ رکھا ہو تو اسے چاہیے کہ کھجور سے افطار کرے، اگر کھجور نہ

﴿ رمضان المبارک اور عید الفطر کے مسائل ﴾

پائے تو پانی سے افطار کرے، بے شک پانی پاک کرنے والا ہے۔"

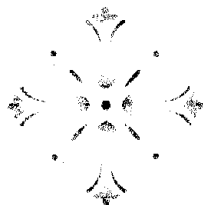
ابوداؤد: 2355، ابن ماجہ: 1699، ترمذی: 695,694

روزہ افطار کرتے وقت کی دُعا

ذَهَبَ الظَّمَاءُ وَابْتَلَّتِ العُرُوقُ وَ تَبَّتْ الأَجْرُ إِن شَاءَ اللهُ

ابوداؤد: 2357، نسائی فی عمل الیوم والیلة: 299، نسائی فی الکبریٰ: 10131، دارقطنی: 182/2، حاکم: 422/1

[پیاس بجھ گئی اور رگیں تر ہو گئیں اور اگر اللہ نے چاہا تو اجر بھی ثابت ہو گیا]۔



﴿ رمضان المبارک اور عید الفطر کے مسائل ﴾

اعمال صالحہ

اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے

ﷺ نے فرمایا:

"إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ"

بخاری: 1، 54، مسلو: 1907، 4927، ابوداؤد: 220، ابن ماجہ: 4227، نسائی: 75

[تمام اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے]۔

ہر نیک عمل اللہ کی خاطر کرنا ضروری ہے

ﷺ سیدنا عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرما رہے تھے:

"تمام اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔ ہر عمل کا نتیجہ انسان کو اس کی نیت کے مطابق ملے گا۔ لہذا جس نے ہجرت دنیا کی دولت حاصل کرنے کے لیے کی ہو یا کسی عورت سے شادی کی غرض سے۔ پس اس کی ہجرت ان ہی چیزوں کے لیے ہوگی۔"

بخاری: 1، 54، مسلو: 1907، 4927، ابوداؤد: 220، ابن ماجہ: 4227، نسائی: 75

اچھے اعمال کر کے بھی اللہ سے ڈرنے والے

ﷺ اُم المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا: میں نے کہا:

اے اللہ کے رسول ﷺ! (سورۃ المؤمنون میں اللہ نے فرمایا): وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا

قُلُوبُهُمْ وَجِلَّةً أَنفُسَهُمْ إِلَىٰ سَائِرِهِمْ لَمْ يُجْعَلُوا (60:23) [وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں جو

دینا ہوتا ہے دیتے ہیں اور (پھر بھی) ان کے دل (اس خیال سے) ڈر رہے ہوتے ہیں

کہ انہیں اپنے رب کے پاس واپس جانا ہے]۔ کیا اس سے مراد وہ آدمی ہے جو زنا،

﴿ رمضان المبارک اور عید الفطر کے مسائل ﴾

اور شراب نوشی کا مرتکب ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "نہیں اے صدیق کی بیٹی! اس سے مراد وہ آدمی ہے جو روزہ رکھتا ہے، صدقہ دیتا ہے اور نماز ادا کرتا ہے اور (پھر بھی) اسے ڈر رہتا ہے کہ شاید (اس کا عمل) قبول نہ ہو۔"

ابن ماجہ: 4198، ترمذی: 3175

دکھلاوے اور شہرت کے لیے اعمال کرنا

☀ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جو (کسی نیک کام میں) دکھلاوا کرے گا، اللہ اس کی (بدنیتی) حقیقت (قیامت کے دن) ظاہر کر دے گا۔ اور جو شہرت کے لیے نیکی کرتا ہے اللہ اس کی تشہیر (روز قیامت) کر دے گا۔"

بخاری: 6499، مسلمو: 7477-7480 [2967]، ابن ماجہ: 4207، ترمذی: 2381، احمد: 40/3

☀ سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم مسج دجال کا ذکر کر رہے تھے اتنے میں رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور فرمایا:

کیا میں تمہیں دجال کے فتنے سے بھی زیادہ خطرناک بات سے آگاہ نہ کروں؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں (فرمائیے)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "شُرک خفی (چھپا ہوا شرک) دجال سے بھی زیادہ خطرناک ہے اور وہ یہ ہے کہ ایک آدمی نماز کے لیے کھڑا ہو اور نماز کو اس لیے خوبصورت (لبا) کرے کہ کوئی اسے دیکھ رہا ہے۔"

ابن ماجہ: 4204، احمد: 30/3

☀ سیدنا شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "جس نے دکھاوے کی نماز پڑھی اس نے شرک کیا، جس نے دکھاوے کا روزہ رکھا اس نے شرک کیا، جس نے دکھاوے کا صدقہ کیا اس نے شرک کیا"۔ احمد: 43

﴿ رمضان المبارک اور عید الفطر کے مسائل ﴾

اعمال میں اللہ کے ساتھ کسی اور کو شریک کرنا

﴿ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"اللہ عزوجل فرماتا ہے: میں دوسرے شریکوں کے مقابلے میں، شراکت سے سب سے زیادہ بے نیاز ہوں۔ جس نے (بظاہر) میرے لیے عمل کیا، اس میں میرے سوا کوئی اور شریک کر لیا تو میں اس سے لائق ہو جاتا ہوں۔ اور وہ (عمل) اسی کے لیے ہوتا ہے جسے اس نے (میرا) شریک بنایا۔"

مسلم: 7475 [2885]، ابن ماجہ: 4202

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جب قیامت کے دن سب لوگ جمع ہونگے تب اعلان کیا جائے گا، جس نے اللہ کے لیے کیے گئے عمل میں کسی کو شریک کیا، وہ اس عمل کا ثواب غیر اللہ ہی سے مانگے، کیونکہ اللہ تعالیٰ دوسرے شریکوں کے مقابلے میں شراکت سے سب سے زیادہ بے نیاز ہے۔"

ابن ماجہ: 4203، ترمذی: 3154



رمضان المبارک میں کرنے کے اعمال

① رمضان المبارک کے روزے رکھنا

شعبان کے آخری ایام میں روزے رکھنے کی ممانعت

☞ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"تم میں سے کوئی شخص رمضان سے پہلے (شعبان کے آخری ایام میں) ایک یا دو دن روزے نہ رکھے، البتہ جو نفلی روزے رکھتا چلا آ رہا ہے وہ رکھ سکتا ہے۔"

بخاری: 1914، مسلم: 1082، 2519-2518، ابوداؤد: 2335، ابن ماجہ: 1650، ترمذی: 685

☞ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جب شعبان آدھا ہو جائے تو رمضان آجانے تک روزہ نہ رکھو۔"

ابوداؤد: 2337، ترمذی: 738، ابن ماجہ: 1650

یوم شک (تیسویں شعبان) کا روزہ رکھنا

☞ صلہ بن زفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم سیدنا عمار رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھے اور یہ

وہ دن تھا جس میں شک کیا جاتا تھا (تیس شعبان)۔ آپ کی خدمت میں ایک (پکائی

ہوئی) بکری پیش کی گئی۔ بعض لوگ (کھانے سے اجتناب کرتے ہوئے) ایک طرف

ہو گئے۔ تو سیدنا عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے اس دن روزہ رکھا اس نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ

کی نافرمانی کی۔

ابوداؤد: 2334، ترمذی: 686، ابن ماجہ: 1645، نسائی: 2190، علہ البخاری: 1906

وضاحت

شک سے مراد تیس شعبان کے بعد والا دن (تیس شعبان) ہے جب چاند نظر آنے کی تصدیق

نہ ہوئی ہو۔

﴿ رمضان المبارک اور عید الفطر کے مسائل ﴾

- شک والا روزہ رکھنا شرعاً منع ہے۔
- نیکی کا کوئی بھی عمل اگر سنت رسول ﷺ کے خلاف ہو تو وہ نیکی کا عمل نہیں رہتا۔
- بعض صحابہ کے روزہ نہ توڑنے کی وجہ ان کا معمول کے مطابق روزہ رکھنا ہو سکتا ہے۔

رمضان المبارک کے قضا روزے

بیمار اور مسافر کے قضا روزے

ﷺ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۖ وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۗ وَتُكْتَلِبُوا الْعِدَّةَ ۗ وَتُكْتَلَبُوا وَاللَّهُ عَلَىٰ مَا هَدَيْتُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ○ البقرة: 185/2

[پس جو کوئی تم میں سے یہ مہینہ پائے تو (چاہیے کہ) وہ اس میں روزہ رکھے۔ اور جو کوئی بیمار ہو یا سفر میں ہو تو پھر (سال کے) دوسرے دنوں میں (روزے رکھ کر) گنتی پوری کر لے۔ اللہ تمہارے ساتھ نرمی کرنا چاہتا ہے، تمہارے ساتھ سختی نہیں کرنا چاہتا اور یہ (چاہتا ہے) کہ تم (روزوں کی) گنتی پوری کر لو اور اللہ نے تم کو جو راہ راست دکھائی ہے اس پر اس کی کبریائی (کا اظہار) کرو اور شکر گزار بن کر رہو]۔

ضعیف/بوڑھا اگر روزہ رکھنے کی سکت نہ رکھتا ہوتا؟

ﷺ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہما جب بوڑھے ہو گئے تو روزے نہ رکھ سکتے تھے وہ فدیہ دیا کرتے تھے۔

الموطأ: 620

وضاحت

• ضعیفی کی وجہ سے اگر روزہ رکھنا ناممکن ہو اور فدیہ دینے کی استطاعت رکھتا ہو تو ایک روزے کے عوض (جیسا خود کھاتا ہو) ایک مسلمان کو صبح شام کھانا کھلائے۔

■ رمضان المبارک اور عید الفطر کے مسائل ■

• ایسے مریض جو صاحب استطاعت ہوں اور جن کے لیے روزہ رکھنا صحت کے لیے اور ان کے مرض کے لیے سود مند نہ ہو تو وہ بھی فدیہ دے سکتے ہیں۔

خواتین کے قضاء روزے

• اُم المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رمضان کا روزہ مجھ سے چھوٹ جاتا اور شعبان سے پہلے (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی وجہ سے) اس کی قضاء کی توفیق نہ ہوتی۔

بخاری: 1950، مسلم: [1148]3682، ابوداؤد: 2399، نسائی: 2318، ابن ماجہ: 1669

وضاحت

سورۃ البقرہ کی آیت سے یہ بات واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ نے روزوں کی قضاء کے لیے وقت مقرر نہیں کیا۔ اس لیے اگلے رمضان سے پہلے جب بھی اللہ توفیق دے قضاء روزے رکھنا ضروری ہیں۔

اگر کوئی شخص مر جائے تو اس کے ذمہ روزے کون رکھے؟

• رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اگر کوئی شخص مر جائے اور اس کے ذمہ روزے واجب ہوں تو اس کا ولی (وارث) میت کی طرف سے روزے رکھے۔"

بخاری: 1952، 1953، مسلم: [1149-1147]2701-2692، ترمذی: 718، ابوداؤد: 2400، ابن ماجہ: 1758

• اگر کوئی مسلمان فوت ہو جائے اور اس کے ذمہ روزے واجب ہوں تو اس کا ولی (وارث) میت کی طرف سے ایک مسکین کو (صبح و شام) کھانا کھلائے۔

ترمذی: 718، ابن ماجہ: 1757

وضاحت

• روزے اسی وقت مریض کے ذمہ واجب ہونگے اگر وہ بیمار تھا اور رمضان میں زندہ رہا اور دوران رمضان یا بعد رمضان فوت ہو گیا۔

• ایک مسلمان جو روزے رکھتا ہی نہ ہو اس کے مرنے کے بعد اس کے لیے روزے رکھنا یا رکھواتا بے مقصد ہے۔

• سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما اور دیگر فقہاء کا کہنا ہے کہ فرائض میں کوئی کسی کا نائب نہیں۔ اس لیے قضاء روزوں کی تعداد کے حساب سے صرف کھانا کھلا دیا جائے۔

رمضان المبارک اور عید الفطر کے مسائل

اگر وقت سے پہلے روزہ کھول لیا جائے؟

☀️ بادلوں کی وجہ سے یا کسی غلط فہمی (گھڑی خراب ہونے) کی بنا پر اگر روزہ مقررہ وقت سے پہلے کھول لیا جائے تو قضاء لازم ہے، اور کفارہ نہیں ہوگا۔

بخاری: 1958، ابوداؤد: 2359، ابن ماجہ: 1674

2 کثرت سے قرآن مجید کی تلاوت کرنا

☀️ سیدنا جبرائیل امین علیہ السلام ہر سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رمضان المبارک کی راتوں میں ملنے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قرآن کا دورہ کرتے۔

بخاری: 4997، 1902، 6، مسلم: 6009، 2308، نسائی: 2098، 2097

☀️ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے آخری سال سیدنا جبرائیل امین علیہ السلام نے دوبار آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قرآن کا دورہ کیا۔ اس سال آپ نے بیس دن کا اعکاف کیا۔

بخاری: 4998

☀️ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس نے تین دن سے کم مدت میں قرآن مجید پورا کیا اس نے قرآن کو سمجھا ہی نہیں۔

ابوداؤد: 1394، ابن ماجہ: 1347، ترمذی: 2949

وضاحت

- اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر اور سمجھ کر پڑھا کرو۔ اس لیے قرآن کو تریل کے ساتھ مفہوم کو سمجھتے ہوئے پڑھنا ضروری ہے۔
- قرآن کتاب ہدایت ہے اس لیے اگر سمجھ کر نہ پڑھا جائے تو ہدایت کیسے پائی جاسکتی ہے۔

3 ذکر و اذکار

☀️ صبح سے شام تک کے تمام اذکار اور تسبیحات باقاعدگی سے کرتے رہنا چاہئے کیونکہ ماہ رمضان المبارک میں تسبیحات اور اذکار کا ثواب بھی بے بہا ملے گا۔



﴿ نماز تراویح (قیام اللیل) ﴾

نماز تراویح کی فضیلت

﴿ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ رمضان المبارک کے فضائل بیان فرما رہے تھے:

"جو شخص بھی اس (رمضان) میں ایمان کی حالت میں اجر و ثواب کی نیت رکھتے ہوئے (بیدار رہتے ہوئے رات میں) نماز (تراویح/قیام اللیل) کے لیے کھڑا ہوا اس کے پچھلے (کیے ہوئے) تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔"

بخاری: 2009, 2008, 37، مسلم: 1779-1782، سنن: 2204, 2194، ترمذی: 683

رات کے آخری حصہ میں نماز ادا کرنے اور دُعا کرنے کا فائدہ

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"ہمارا پروردگار بلند برکت والا ہر رات کو اس وقت آسمانی دنیا پر آتا ہے جب رات کا آخری تہائی حصہ رہ جاتا ہے۔ پھر وہ کہتا ہے: کون ہے جو مجھ سے مانگے میں اسے عطا کروں؟ کون ہے جو مجھ سے دُعا کرے اور میں اس کی دُعا قبول کروں؟ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے اور میں اسے بخش دوں؟ (اللہ اسی طرح فرماتا رہتا ہے) حتیٰ کہ صبح صادق طلوع ہو جاتی ہے۔"

بخاری: 6321, 1145، مسلم: 1772-1778، ابوداؤد: 1315، ابن ماجہ: 1366، ترمذی: 3498،

سنن فی الکبریٰ: 10314، احمد: 265, 264/2، الموسؤا: 493

﴿ نماز تراویح میں کتنی رکعت ادا کرنی ہیں؟ ﴾

﴿ ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ ﷺ رمضان میں (رات کی نماز تراویح) کتنی رکعت نماز ادا کرتے تھے؟ ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ نے فرمایا کہ رمضان ہو یا کوئی اور مہینہ آپ ﷺ (نماز تہجد تراویح) گیارہ رکعت سے

■ رمضان المبارک اور عید الفطر کے مسائل ■

زیادہ ادا نہیں کرتے تھے۔ پہلے آٹھ رکعت ادا کرتے اور آخر میں تین وتر ادا کرتے۔

بخاری: 3569, 2013, 1147, 994، مسند: 1717-1719 (736)، ابوداؤد: 334، ابن ماجہ: 1358، الموطأ: 257

نماز تراویح باجماعت ادا کرنا فرض نہیں

❁ اُم المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ (رمضان) کی (نصف شب) میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لے گئے اور وہاں (تراویح کی) نماز ادا کی۔ کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز میں شریک ہو گئے۔ صبح ہوئی تو انہوں نے اس کا چرچا کیا۔ چنانچہ دوسری رات میں صحابہ رضی اللہ عنہم پہلی رات سے بھی زیادہ جمع ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کی۔ تیسری رات اس سے بھی زیادہ لوگ نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک ہوئے۔ چوتھی رات یہ عالم تھا کہ مسجد میں نماز ادا کرنے کے لیے آنے والوں کے لیے جگہ بھی باقی نہ رہی تھی۔ لیکن اس رات آپ صلی اللہ علیہ وسلم (نماز تراویح ادا کرنے) تشریف نہ لائے، بلکہ صبح کی نماز (نماز فجر) کے لیے باہر تشریف لائے۔ جب نماز ادا کر لی تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا:

"تمہارے یہاں جمع ہونے کا مجھے علم تھا، لیکن مجھے خوف ہوا کہ کہیں یہ نماز تم پر فرض نہ کر دی جائے اور پھر تم اس کی ادائیگی سے عاجز ہو جاؤ (اس پر قائم نہ رہ سکو)۔"

بخاری: 2012, 729، ابوداؤد: 1126

5) اعتکاف

اعتکاف کہاں کرنا چاہیے؟

❁ اللہ رب العزت نے فرمایا:

وَلَا تَبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَلَيُّنَّ ۚ فِي الْمَسْجِدِ ۚ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا ۗ

كُنْ لَكَ يَبِيتُنَّ اللَّهُ إِلَيْتُمْ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ○ العدة: 187/2

[اور اگر تم مسجدوں میں اعتکاف میں بیٹھے ہو تو پھر رات کو بھی ان سے ہم بستری نہ ہونا، یہ



■ رمضان المبارک اور عید الفطر کے مسائل ■

اللہ کی قائم کردہ حدود ہیں، سوان کے پاس بھی نہ پھٹکنا، اس طرح اللہ اپنے احکام لوگوں کو کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ (اس کے حکم کی خلاف ورزی سے) پرہیز کریں۔ [

وضاحت

- اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق اعتکاف مسجد ہی میں ہوتا ہے، چاہے مرد ہو یا عورت۔
- اہمات المؤمنین ﷺ اعتکاف کے لیے ہمیشہ مسجد ہی میں بیٹھتی رہیں۔

اعتکاف کب بیٹھنا چاہئے؟

☀ ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ اپنی وفات تک برابر رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کرتے رہے اور آپ (کی وفات) کے بعد آپ ﷺ کی ازواج مطہرات اعتکاف بیٹھتی رہیں۔

بخاری: 2028، مسلم: [1172]2776، ابوداؤد: 2462

☀ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف بیٹھتے تھے۔

بخاری: 2025، مسلم: [1171]2773، ابوداؤد: 2465، ابن ماجہ: 1773

وضاحت

رمضان المبارک کے آخری عشرہ ہی میں اعتکاف بیٹھنا چاہیے۔

مختلف غسل کر سکتا ہے

☀ اعتکاف بیٹھنے والا سر بھی دھو سکتا ہے اور بوقت ضرورت غسل بھی کر سکتا ہے۔

بخاری: 2030, 296, 295، مسلم: [267]688, 687، نسائی: 277, 276

ایک رات کا اعتکاف

☀ ایک رات کے لیے اعتکاف بیٹھنا بھی جائز ہے۔

بخاری: 2043, 2032، مسلم: [1656]4297-4292

عورتوں کا اعتکاف کرنا

☀ ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ اپنی وفات تک برابر

﴿ رمضان المبارک اور عید الفطر کے مسائل ﴾

رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف بیٹھتے رہے اور آپ (کی وفات) کے بعد آپ ﷺ کی ازواج مطہرات اعتکاف کرتی رہیں۔

بخاری: 2026، مسلم: 1172، 2776، ابوداؤد: 2462

﴿ عورتیں اگر مسجد میں علیحدہ مناسب جگہ ہو تو وہ بھی مسجد ہی میں اعتکاف کریں گی۔

بخاری: 2033، 2034، مسلم: 1173، 2777، ابوداؤد: 2464، ابن ماجہ: 1771، ترمذی: 791، نسائی: 708

مساجد میں اعتکاف کے لیے خیمے لگانا

﴿ رسول اللہ ﷺ نے ترکی قبے میں اعتکاف فرمایا جس کے دروازے پر چٹائی کا ایک ٹکڑا تھا۔

مسلم: 1167، 1166، 2771، ابن ماجہ: 1775

﴿ مسجد میں اعتکاف کے لیے علیحدہ علیحدہ جگہ بنانا اور خیمہ وغیرہ لگانا رسول اللہ ﷺ کی سنت ہے۔

بخاری: 2041، 2034، 2033، مسلم: 1173، 2777، ابوداؤد: 2464، ابن ماجہ: 1771، ترمذی: 791، نسائی: 708

اعتکاف بیٹھنے والے کا ضرورت کے تحت مسجد کے دروازے تک جانا

﴿ کسی ضرورت کے تحت معتکف اعتکاف کی جگہ سے اٹھ کر مسجد کے دروازے تک جا سکتا ہے۔

بخاری: 2035، مسلم: 2175، 5644، 5643، ابوداؤد: 2470، 2471، 4994، ابن ماجہ: 1770

رمضان کے علاوہ بھی اعتکاف بیٹھا جا سکتا ہے

﴿ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا، یا رسول اللہ ﷺ! میں نے جاہلیت میں نذر مانی تھی کہ ایک رات مسجد حرام میں اعتکاف بیٹھوں گا۔ (یا رسول اللہ ﷺ!) کیا میں اعتکاف بیٹھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں اپنی نذر پوری کر۔"

بخاری: 2042، 2043، مسلم: 1656، 4292، ابوداؤد: 3325، ابن ماجہ: 1772، 2129، ترمذی: 1539، نسائی: 3832، 3833

رمضان کے درمیانی عشرہ میں اعتکاف کرنا

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر سال رمضان میں دس دن کا اعتکاف کیا کرتے تھے۔ لیکن جس سال آپ کا وصال ہوا، اُس سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیس دن اعتکاف کیا۔

بخاری: 2044، ابوداؤد: 2466، ابن ماجہ: 1769

اعتکاف صرف اللہ کی رضا کے لیے کرنا چاہیے

ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف بیٹھا کرتے تھے۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مسجد میں ایک خیمہ لگا دیتی۔ پھر سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے بھی سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے خیمہ کھڑا کرنے کی اجازت چاہی۔ جب سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا نے دیکھا تو انہوں نے بھی اپنے لیے ایک خیمہ کھڑا کر لیا۔ صبح ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی خیمے دیکھے تو پوچھا یہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی حقیقت کی خبر دی گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کیا تم سمجھتے ہو یہ خیمے ثواب کی نیت سے کھڑے کیے گئے ہیں؟" پس اُس سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مہینہ (رمضان) کا اعتکاف چھوڑ دیا اور شوال کے آخری عشرہ میں اعتکاف بیٹھے۔

بخاری: 2045, 2041, 2034, 2033، مسلم: 2786, 2785، ابوداؤد: 2464، ابن ماجہ: 1771،

ترمذی: 791, 790، نسائی: 709, 708، احمد: 25051، الموسطیٰ: 642

شوال میں اعتکاف بیٹھنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار شوال کے آخری عشرہ میں اعتکاف کیا۔ لہذا اگر کسی مجبوری کی وجہ سے اعتکاف رمضان میں نہ کیا جاسکے تو پھر شوال کے آخری عشرہ میں کیا جاسکتا ہے (جیسے، بیمار، حائضہ عورت وغیرہ)۔

بخاری: 2045, 2041, 2034, 2033، مسلم: 2786, 2785، ابوداؤد: 2464، ابن ماجہ: 1771،

ترمذی: 791, 790، نسائی: 709, 708، احمد: 25051، الموسطیٰ: 642

اعتکاف کا ارادہ کرنے والا اعتکاف مؤخر کر سکتا ہے
 ✽ خاص وجوہ کی بنا پر اعتکاف کرنے والا اعتکاف کو ختم کر کے شوال کے آخری عشرہ
 میں اعتکاف کر سکتا ہے۔

بخاری: 2045, 2041, 2034, 2033، مسلم: 2786, 2785، ابوداؤد: 2464، ابن ماجہ: 1771،
 ترمذی: 791, 790، نسائی: 709, 708، احمد: 25051، الموسطا: 642

کیا حائضہ معتکف کے کام کر سکتی ہے؟

✽ ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف میں
 ہوتے تو میں ان کے سر کو دھوتی اور ننگھا کرتی۔

بخاری: 2030, 2028، مسلم: 297688, 687، نسائی: 277, 276

اعتکاف کرنے والا ضرورت کے بغیر مسجد سے باہر نہ جائے

✽ ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف میں
 ہوتے تو بلا حاجت (پیشاب و پاخانہ کے لیے) گھر میں تشریف نہ لاتے۔

بخاری: 2029، مسلم: 297683، ابوداؤد: 2468, 2467، ترمذی: 804، ابن ماجہ: 1776، نسائی: 386،
 احمد: 25026، الموسطا: 637

وضاحت

- آجکل ہر مسجد میں غسل خانے موجود ہیں اس لیے باہر جانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔
- اگر کھانا لانے کے لیے کوئی نہ ہو تو کھانا گھر جا کر لایا جاسکتا ہے، لیکن کھایا مسجد ہی میں جائے گا۔

شب قدر (لَيْلَةُ الْقَدْرِ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ○ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ○ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ○
 حَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ○ تَنزِيلُ الْكِتَابِ وَالرُّؤْمُ فِيهَا يُأَذِّنُ رَبُّهُمْ ○ مِّنْ كُلِّ
 أَمْرٍ ○ سَلَّمَ ○ هِيَ حَتَّى مَطَلَعِ الْفَجْرِ ○ العنود: 97

[یقیناً ہم نے اس (قرآن) کو عظمت والی رات میں نازل فرمایا۔ اور (اے نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم)

آپ کیا جانتے ہیں کہ قدر والی رات کیا ہے؟ یہ قدر والی رات (خیر و برکت میں) ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس (رات) میں فرشتے اور روح (جبرائیل علیہ السلام) اپنے رب کے حکم سے بڑے اہتمام کے ساتھ ہر کام (جو انہیں سونپا جاتا ہے) کے لیے اترتے ہیں۔ (وہ رات امن اور) سلامتی (کی رات) ہے (اور) وہ طلوع فجر تک رہتی ہے۔]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

حَمْدٌ ○ وَالْكِتَابِ الْمُبِیْنِ ○ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْمُبْرَكَةِ اِنَّا كُنَّا مُنذِرِیْنَ ○
فِیْهَا یُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِیْمٍ ○ الدعاء: 4-1/44

[حامیم۔ قسم اس واضح اور منہ بولتی کتاب (قرآن مجید) کی۔ کہ ہم نے اسے ایک برکت والی رات میں اتارا ہے یقیناً ہمیں (لوگوں کو انکار و بد عملی کے نتائج سے) خبردار کرنا (مقصود) تھا۔ اس رات میں ہر حکیمانہ معاملہ ہمارے حکم سے طے کیا جاتا ہے۔]

سیدنا امام مالک بن انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے سنا ایک معتبر شخص سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اگلے لوگوں کی عمریں بتلائی گئیں جتنی اللہ کو منظور تھیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کی عمروں کو کم سمجھا اور خیال کیا کہ یہ لوگ ان کے برابر عمل نہ کر سکیں گے، لہذا اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ شب عنایت فرمائی۔

الموطأ: 635، بیہقی: 3667

شب قدر کی فضیلت

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو کوئی شب قدر میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی خاطر عبادت میں کھڑا ہوا اس کے تمام پچھلے گناہ بخش دیے جائیں گے۔"

بخاری: 1901, 35, 2014، مسلم: 1781-1782, 4760, نسائی: 2206, 2207، ترمذی: 663، ابوداؤد: 1372

﴿ رمضان المبارک اور عید الفطر کے مسائل ﴾

آخری عشرہ میں زیادہ عبادت کرنا

﴿ أم المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ جب رمضان کے مہینے کا آخری عشرہ آتا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی کمپوری طرح کس لیتے اور ان راتوں میں آپ خود بھی جاگتے اور اپنے گھر والوں کو بھی جگایا کرتے۔ "

بخاری: 2024، مسلم: [1174]2787، ابن ماجہ: 1767، نسائی: 1638، ابوداؤد: 1376

شب قدر کو آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو

﴿ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"شب قدر کو رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔"

بخاری: 2020, 2018, 2017, 669، مسلم: [1167]2783-2781، ابن ماجہ: 1766، ترمذی: 792،

نسائی: 1355, 1094، ابوداؤد: 1382, 911, 894، احمد: 313/5، الموسؤة: 633

لیلة القدر کی دُعا

﴿ أم المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اگر میں لیلة القدر کو پالوں تو کیا دُعا مانگوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:

اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفْوٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي

ترمذی: 3513، احمد: 171/6، ابن ماجہ: 3850

[اے اللہ! تو معاف کرنے والا ہے اور معافی کو پسند کرتا ہے، پس (میری التجا ہے کہ تو) مجھے معاف فرمادے]۔

﴿ 6 روزہ کھلوانا

روزہ دار کو افطار کرانے کا ثواب

﴿ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس نے روزے دار کا روزہ افطار کرایا اسے ان (روزے داروں) کے برابر ثواب ملے



■ رمضان المبارک اور عید الفطر کے مسائل ■

گا اور ان (روزہ افطار کروانے والوں) کے ثواب میں کچھ کمی نہیں ہوگی۔

ابن ماجہ: 1724، ترمذی: 807

روزہ افطار کروانے والے کے لیے دُعا

ﷺ نے سیدنا سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے ہاں روزہ افطار کیا اور فرمایا:

"أَفْطَرَ عِنْدَكُمْ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَكُمْ طَعَامَكُمْ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمْ الْمَلَائِكَةُ"

ابوداؤد: 3854، ابن ماجہ: 1747

[تمہارے ہاں روزہ داروں نے افطار کیا اور تمہارا کھانا نیک لوگوں نے کھایا اور فرشتوں نے دُعائیں دیں]۔

وضاحت

• اوپر دیے گئے عربی کلمات (اور ترجمہ) خبر کے طور پر رسول اللہ ﷺ نے سیدنا سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے لیے ارشاد فرمائے۔

• ان کلمات کا ترجمہ بطور جملہ انشائیہ کے طور پر ہو تو یہ دعا ہے پھر اس کا ترجمہ یوں کریں گے "تمہارے ہاں روزہ دار افطار کرتے رہیں اور تمہارا کھانا نیک لوگوں کھاتے رہیں اور فرشتے تمہارے لیے دعائیں کرتے رہیں"۔

7 رمضان المبارک میں صدقہ و خیرات کرنا

ﷺ نے سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سخاوت اور خیر کے معاملے میں سب سے زیادہ سخی تھے اور رمضان میں آپ کی سخاوت اور زیادہ بڑھ جاتی۔ سیدنا جبرائیل رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کو ہر سال رمضان میں ملتے اس وقت آپ ﷺ چلتی ہوا سے بھی زیادہ مال دینے میں سخی ہوتے۔

بہاری: 1902، مسلم: 6009 (2308)، نسائی: 2097، 2098

وضاحت

رمضان میں صدقہ اور خیرات (سخاوت) بہت کرنا چاہیے کیونکہ اس کا اجر و ثواب بہت زیادہ ہے۔

مخصوص ایام کے روزے

نفل روزہ کی نیت اگر بھول جائے تو روزہ جائز ہے

سیدنا سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عاشورہ کے دن ایک شخص کو یہ اعلان کرنے بھیجا جس نے کھانا کھا لیا ہے اب وہ دن (سورج غروب ہونے تک روزہ کی حالت میں) پورا کرے۔"

بخاری: 1924، مسلم: 2668، [1135]، 2714، 2715، 1154، نسائی: 2323، 2325، ابن ماجہ: 1701

1 شوال کے چھ روزے

سیدنا ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: "جس نے رمضان کے روزے رکھے اور پھر اس کے بعد شوال میں چھ روزے رکھے تو گویا اس نے زمانے بھر کے روزے رکھے۔"

مسلم: 12759، 2758، [1164]، ابوداؤد: 2433، ابن ماجہ: 1715، 1716، ترمذی: 795

2 ایام تشریق کے روزے

اللہ تعالیٰ نے حکم ارشاد فرمایا:

فَمَنْ لَمْ يَجِدْ قَوْمِيَّامَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ ۖ تِلْكَ عَشْرَةٌ ۖ

کاملہ ۖ ذٰلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلَهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ الْبَعْرَةَ 196/2

پھر جسے (قربانی کا جانور) میسر نہ ہو تو تین روزے حج کے دنوں (ایام تشریق) میں (رکھ لے) اور سات روزے واپس (اپنے گھر) آکر، پورے دس (روزے) ہوئے۔ یہ رعایت اس کے لیے ہے جس کے اہل و عیال مسجد الحرام کے قریب نہ رہتے ہوں۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

■ رمضان المبارک اور عید الفطر کے مسائل ■

(دوران حج) کسی کو ایام تشریق (گیارہ، بارہ اور تیرہ ذوالحجہ) میں روزے رکھنے کی اجازت نہیں مگر اس کے لیے جسے قربانی دینے کی قدرت حاصل نہ ہو۔

بخاری: 1899-1997

وضاحت

جو حاجی تمتع کے لیے جاتے ہیں اگر ان کے پاس قربانی کرنے کی استطاعت نہ ہو اور نہ ہی اس کا کوئی رشتہ دار یا واقف کار مکہ المکرمہ میں ہو تو وہ ایام تشریق (گیارہ، بارہ اور تیرہ ذوالحجہ) میں تین روزے رکھے گا اور باقی کے سات روزے اپنے شہر یا ملک جا کر رکھے گا۔

③ عاشوراء (دس محرم) کے دن کا روزہ

فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"میں گمان کرتا ہوں کہ اللہ اس روزے کی وجہ سے اگلے ایک سال کے گناہوں کا کفارہ کر دے گا۔"

مسلم: 1182، 2746؛ ابوداؤد: 2425، ابن ماجہ: 1738، ترمذی: 752

عاشوراء کے دن زمانہ جاہلیت میں قریش روزہ رکھا کرتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ بھی مکہ المکرمہ میں یوم عاشوراء (دس محرم) کا روزہ رکھتے تھے۔ پھر جب آپ ﷺ مدینہ تشریف لائے تو یہاں بھی عاشوراء کے دن کا روزہ رکھا اور اس کا لوگوں کو حکم دیا۔ لیکن رمضان کی فرضیت کے بعد آپ نے اس کو چھوڑ دیا، اور فرمایا:

"اب جس کا جی چاہے اس دن کا روزہ رکھے اور جس کا جی نہ چاہے نہ رکھے۔"

بخاری: 2000-2003، مسلم: 2637-2659، 1125-1129، ابوداؤد: 2425، 2442، 2443، ابن ماجہ: 1733، نسائی الکبریٰ: 2838، احمد: 24512، المؤطا: 605

رسول اللہ ﷺ جب مدینہ تشریف لائے تو آپ ﷺ نے یہودیوں کو دیکھا کہ وہ عاشوراء کے دن کا روزہ رکھتے ہیں۔ آپ نے ان سے اس کا سبب پوچھا تو انہوں نے

﴿ رمضان المبارک اور عید الفطر کے مسائل ﴾

بتایا کہ اس دن اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو ان کے دشمن (فرعون) سے نجات دلائی تھی۔ اس لیے سیدنا موسیٰ ﷺ نے اس دن کا روزہ رکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

"پھر موسیٰ ﷺ کے ہم تم سے زیادہ مستحق ہیں۔ چنانچہ آپ ﷺ نے اس دن روزہ رکھا اور اس کا لوگوں کو حکم دیا۔"

بخاری: 2004-2005، مسلم: 2656-2663 (1130-1132)، نسائی: 2372

﴿ رسول اللہ ﷺ نے دسویں محرم کے ساتھ نویں محرم کا روزہ بھی رکھنے کا حکم صادر فرمایا تاکہ یہودی مخالفت کی جائے۔

بخاری: 2004-2005، مسلم: 2676 (1134)، ابوداؤد: 2445، احمد: 241/1

﴿ 4 ﴾ یوم عرفہ کا روزہ

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"عرنہ کے دن (9 ذی الحجہ) کے روزے کی وجہ سے میں اللہ سے امید رکھتا ہوں کہ وہ اس سے ایک سال پہلے اور ایک سال آگے کے گناہ معاف فرما دے گا۔"

مسلم: 1182 (2746)، ابن ماجہ: 1730، 1731، ترمذی: 749، ابوداؤد: 2425

وضاحت

- جو مسلمان حج پر نہیں گیا (میدان عرفات میں نہیں ہے) یہ روزہ اس کے لیے ہے۔
- اپنے ملک اور علاقہ کے مطابق عید الفطر سے ایک دن پہلے عرفہ کا روزہ رکھنا چاہیے۔
- اپنے ملک میں رہتے ہوئے ہم نماز مغرب کو سعودی عرب کے مقامی وقت کے مطابق آگے یا پیچھے موخر نہیں کرتے اسی طرح روزہ بھی ان کے کیلنڈر کے مطابق نہیں رکھنا چاہیے۔



نفلی روزے

رسول اللہ ﷺ کے روزوں کی کیفیت

﴿ أم المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ روزے رکھنے شروع کر دیتے تو ہم سمجھتے کہ اب نہیں چھوڑیں گے اور جب چھوڑ دیتے تو ہم سمجھتے کہ اب نہیں رکھیں گے۔ میں نے نہیں دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان کے علاوہ کسی مہینے کے پورے روزے رکھے ہوں اور آپ ﷺ شعبان کے علاوہ کسی اور مہینے میں زیادہ روزے نہیں رکھتے تھے۔

بخاری: 1969، مسلم: [1156]2714، ابوداؤد: 2334، نسائی: 2350، 2351، ابن ماجہ: 1710، المؤطا: 825، احمد: 25264

نفلی عبادات کے لیے کوئی دن مقرر نہیں

﴿ أم المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے عبادات (روزہ وغیرہ) کے لیے کوئی خاص دن مقرر فرمائے تھے؟ أم المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ نہیں بلکہ آپ ﷺ کے ہر عمل میں ہمیشگی ہوتی تھی اور دوسرا کون ہے جو رسول اللہ ﷺ جتنی طاقت رکھتا ہو۔

بخاری: 1987، 6466

پے در پے نفلی روزے رکھنا منع ہیں

﴿ سیدنا عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے پوچھا: "عبداللہ! کیا یہ خبر صحیح ہے کہ تم دن میں تو روزہ رکھتے ہو اور ساری رات نماز پڑھتے ہو؟" میں نے عرض کیا، صحیح ہے یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے فرمایا: "ایسا نہ کر، روزہ بھی رکھ اور بے روزہ بھی رہ۔ نماز بھی ادا کر اور سویا بھی کر۔ کیونکہ تمہارے جسم کا

■ رمضان المبارک اور عید الفطر کے مسائل ■

بھی تم پر حق ہے، تمہاری آنکھوں کا بھی تم پر حق ہے، تمہاری بیوی کا بھی تم پر حق ہے اور تم سے ملاقات کرنے والوں کا بھی تم پر حق ہے۔ بس یہی کافی ہے کہ ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھ لیا کرو، کیونکہ ہر نیکی کا بدلہ دس گناہ ملے گا، اور اس طرح یہ ساری عمر کا روزہ ہو جائے گا۔" لیکن میں نے اپنے پر سختی چاہی تو مجھ پر سختی کر دی گئی۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میں اپنے میں قوت پاتا ہوں۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: "پھر اللہ کے نبی سیدنا داؤد علیہ السلام کا روزہ رکھ اور اس سے آگے نہ بڑھ۔" میں نے پوچھا: اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام کا روزہ کیا تھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "سیدنا داؤد علیہ السلام ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن روزہ نہ رکھتے۔" سیدنا عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ جب ضعیف ہو گئے تو کہا کرتے تھے، کاش! میں رسول اللہ ﷺ کی دی ہوئی رخصت مان لیتا۔

بخاری: 1131، 1974-1980، مسلم: 2730-2743 (1159)، ابوداؤد: 2448، 2425، ابن ماجہ: 1712، نسائی: 2394، 2343، 1629

وضاحت

اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی دی ہوئی رخصت اور آسانی کو تسلیم کرنے میں ہی ایک مسلمان کا فائدہ ہے۔ اس پر عمل کرنے سے وہ تکلیف اور پریشانی سے بچ جاتا ہے۔

سیدنا داؤد علیہ السلام کا روزہ اللہ کے نزدیک پسندیدہ روزہ ہے
 ﷻ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا:

"اللہ کے نزدیک پسندیدہ نماز سیدنا داؤد علیہ السلام کی نماز ہے اور روزوں میں بھی سیدنا داؤد علیہ السلام ہی کا روزہ ہے۔ آپ ﷺ آدھی رات تک سوتے، اس کے بعد تہائی رات نماز ادا کرنے میں گزارتے۔ پھر رات کے چھٹے حصے میں بھی سو جاتے۔ اسی طرح آپ ﷺ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے۔"

بخاری: 1131، 1975، مسلم: 2739-2740 (1159)، ابوداؤد: 2448، نسائی: 2394، 2343، 1629
 ابن ماجہ: 1712



صوم دہر (سارا سال روزے رکھنا) منع ہے

✽ سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جو صوم دہر (سارا سال روزے) رکھتا ہے اس کا روزہ ہی نہیں۔"

بخاری: 1977، مسلمو: 1158، نسائی: 1763، ابن ماجہ: 1331، ابوداؤد: 2425

نظلی روزہ دار کو دعوت قبول کرنا چاہیے

✽ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"نظلی روزہ دار کو دعوت ملے تو وہ اسے قبول کرے اگر روزے سے نہ ہو تو کھالے اور اگر

روزے سے ہو تو (صاحب طعام/میزبان کے لیے) دعا کرے۔"

مسلمو: 1431، ابوداؤد: 2460

① ماہ شعبان کے روزے

رسول اللہ ﷺ کا ماہ شعبان میں روزوں کا معمول

✽ اُم المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جتنے روزے شعبان

کے مہینے میں رکھتے ہیں نے کسی اور مہینے میں آپ ﷺ کو اس سے زیادہ روزے رکھتے

نہیں دیکھا، آپ ﷺ شعبان کو رمضان سے ملا دیتے۔

بخاری: 1969، مسلمو: 1156، ابوداؤد: 2434، نسائی: 2350، ابن ماجہ: 1649، ترمذی: 745

✽ اُم المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ شعبان سے زیادہ

اور کسی مہینے میں روزے نہیں رکھتے تھے، شعبان کے پورے دنوں میں آپ ﷺ روزے

سے رہتے۔ آپ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ عمل وہی اختیار کرو جس کی تم میں طاقت ہو

کیونکہ اللہ تعالیٰ ثواب دینے سے نہیں تھکتا تم خود ہی اکتا جاؤ گے۔"

بخاری: 1970، مسلمو: 2721، 2722، 1156، 2723، نسائی: 2181

﴿ رمضان المبارک اور عید الفطر کے مسائل ﴾

رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے رکھنا منع ہے

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"رمضان شروع ہونے سے ایک دو دن پہلے روزہ نہ رکھو۔ سوائے اس شخص کے جو پہلے سے روزہ رکھتا چلا آ رہا ہو تو اس دن بھی رکھ لے۔"

بخاری: 1914، مسلم: 1082، 2519، 2518، ابن ماجہ: 1650

نصف شعبان کے بعد روزے رکھنا منع ہے

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جب شعبان آدھا ہو جائے تو رمضان آجانے تک روزہ نہ رکھو۔"

ابوداؤد: 2337، ترمذی: 738، ابن ماجہ: 1650

﴿ 2 ﴾ ایام بیض کے روزے (تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخوں کے روزے)

﴿ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ہر مہینے کی تین تاریخوں میں روزہ رکھنے کی وصیت فرمائی۔"

بخاری: 1981، 1976، مسلم: 1159، 2343-2329، نسائی: 2406-2409، ترمذی: 760-763، ابوداؤد: 2427

﴿ 3 ﴾ جمعرات اور سوموار کا روزہ رکھنا

﴿ رسول اللہ ﷺ نے ہر سوموار اور جمعرات کے دن روزے رکھنے کی ترغیب فرمائی۔

مسلم: 1162، 2747، ترمذی: 745-747، ابن ماجہ: 1739-1741، ابوداؤد: 2426، 2436، احمد: 329/2



مکروہ و ممنوع روزے

① جمعہ کا روزہ

صرف جمعہ کے دن کا روزہ رکھنا منع ہے

☀ رسول اللہ ﷺ نے اکیلے جمعہ کے دن کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا۔

بخاری: 1984، مسلم: (1143)2682,2681، ابن ماجہ: 1724، ترمذی: 743

جمعہ سے ایک دن پہلے یا ایک دن بعد ملا کر روزہ رکھنے کی اجازت

☀ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

کوئی بھی شخص اس وقت تک جمعہ کا روزہ نہ رکھے جب تک کہ اس کا ارادہ ایک دن پہلے یا ایک دن بعد کا روزہ رکھنے کا نہ ہو۔

بخاری: 1985، مسلم: (1144)2684,2683، ابن ماجہ: 1723، ابوداؤد: 2420

☀ رسول اللہ ﷺ نے سیدہ جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کو جنہوں نے صرف جمعہ کے دن کا روزہ رکھا ہوا تھا حکم دیا کہ روزہ توڑ دیں۔

بخاری: 1986، ابوداؤد: 2422

وضاحت

جمعہ کا دن مسلمانوں کے لیے ہفت روزہ عید کا دن ہے۔

• صرف جمعہ کے دن روزہ رکھنا عید کے دن روزہ رکھنے سے مشابہ ہو جاتا ہے۔

• جمعہ کے ساتھ جمعرات یا ہفتہ کے روز کا روزہ ملا کر رکھا جاسکتا ہے۔

• اللہ کے رسول ﷺ نے روزہ نہ رکھنے کا حکم ارشاد فرمایا اس لیے جمعہ کے دن روزہ نہیں رکھنا چاہیے۔

② عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن کا روزہ رکھنا

☀ رسول اللہ ﷺ نے رمضان کے بعد افطار کے دن (عید الفطر) کو اور قربانی کا

﴿ رمضان المبارک اور عید الفطر کے مسائل ﴾

گوشت کھانے کے دن (عید الضحیٰ) روزہ رکھنے سے منع فرمایا۔

بخاری: 1990-1995، مسلم: 2671، 2676، 1137، 1138، ابوداؤد: 2416، 2417، ابن ماجہ: 1722، ترمذی: 771، 772، نسائی فی الکبریٰ: 2790، احمد: 10842، الموطا: 608

﴿ 3 ﴾ ایام تشریق میں روزے رکھنا

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:﴾

"یوم عرفہ (نویں ذوالحجہ) اور یوم نحر (دس ذوالحجہ، قربانی کا دن) اور ایام تشریق ہم اہل اسلام کے عید کے ایام ہیں اور یہ کھانے پینے کے دن ہیں۔"

بخاری: 1997، 1998، مسلم: 2677، 2680، 1141، 1142، ابوداؤد: 2418، 2419، ابن ماجہ: 1719، ترمذی: 773، نسائی: 3007، الموطا: 828، احمد: 17920

﴿ 4 ﴾ حاجی کے لیے یوم عرفہ کا روزہ رکھنا

حاجی کو عرفہ کے دن کا روزہ رکھنا منع ہے

﴿ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ عرفہ کے روز عرفات میں روزہ رکھا جائے۔﴾

بخاری: 1988، مسلم: 2632-2635، 1123، ابوداؤد: 2440، ابن ماجہ: 1732، ترمذی: 751، نسائی: 3007، احمد: 24719، الموطا: 823

﴿ رسول اللہ ﷺ نے عرفہ کے دن دوران وقوف دودھ کا پیالہ نوش فرمایا (آپ ﷺ روزے سے نہیں تھے)۔﴾

بخاری: 1988، 1989، مسلم: 2632-2636، 1123، 1124، ابوداؤد: 2441، ترمذی: 750، نسائی: 3007، احمد: 24719، الموطا: 823

﴿ 5 ﴾ ہفتہ (یوم سبت) کے دن کا روزہ

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:﴾

ہفتہ (یوم سبت) کا روزہ نہ رکھو سوائے اس روزے کے جو کہ فرض ہو یا مخصوص ایام

(عرفہ یا عاشوراء) میں آجائے۔

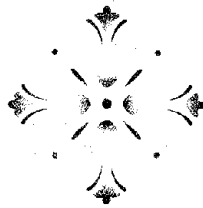
ابوداؤد: 2421، ابن ماجہ: 1726، ترمذی: 744

سیدہ جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں صرف ہفتہ کے دن کا روزہ افطار کرنے کا حکم دیا۔

ابوداؤد: 2421، ابن ماجہ: 1726، ترمذی: 744

وضاحت

یہودیوں سے مشابہت کی وجہ سے صرف ہفتے کے روز کا روزہ رکھنا حرام ہے۔



صدقہ فطر (زکوٰۃ فطر)

صدقہ فطر روزے کی پاکیزگی اور مسکینوں کے کھانے کے لیے ہے ﴿سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صدقہ فطر کو فرض قرار دیا تاکہ روزوں کے لیے لغو اور بیہودہ اقوال و افعال سے پاکیزگی ہو جائے اور مسکین کو کھانے کا سامان میسر ہو جائے۔ چنانچہ جس نے فطرانہ نماز عید سے قبل ادا کر دیا تو یہ ایسی زکوٰۃ ہے جو قبول کر لی گئی اور جس نے نماز عید کے بعد ادا کیا تو یہ عام صدقات میں سے ایک صدقہ ہے۔

ابوداؤد: 1609، ابن ماجہ: 1827

صدقہ فطر ہر مسلمان پر فرض ہے

﴿سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فطر کی زکوٰۃ ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو فرض قرار دی جو غلام، آزاد، مرد، عورت چھوٹے اور بڑے تمام مسلمانوں پر فرض ہے۔

بخاری: 1504، 1503، مسلم: 2278-2282، ابوداؤد: 1611، 1612، نسائی: 2502، 2507،

ابن ماجہ: 1826، ترمذی: 675، 676، احمد: 5303، الموطا: 692

صدقہ فطر کی مقدار ایک صاع (اناج) ہے

﴿سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم فطر کی زکوٰۃ ایک صاع گیہوں یا ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو یا ایک صاع پنیر یا ایک صاع زبیب (خشک انگور یا خشک انجیر) رسول اللہ ﷺ کے بتائے ہوئے صاع سے ادا کیا کرتے۔

بخاری: 1506، مسلم: 2283-2284، ابوداؤد: 1816، نسائی: 2510-2512، ابن ماجہ: 1829،

ترمذی: 673، احمد: 11200، الموطا: 693

■ رمضان المبارک اور عید الفطر کے مسائل ■

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہمارا کھانا (ان دنوں) جو، زہیب (خشک انگور/ خشک انجیر) پھیر اور کھجور ہوتا تھا۔

بخاری: 1509، مسلم: 2287-2288، ابوداؤد: 1610، نسائی: 2522، ترمذی: 677

وضاحت

اناج کی قیمتوں میں تبدیلی ہوتی رہتی ہے اس لیے قیامت تک آنے والے مسلمانوں کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مقدار مقرر فرمائی اور اصول بنا دیا کہ اناج (ایک مسلمان کی خوراک جو بھی ہو اس) کا ایک صاع بطور صدقہ فطر ادا کرے گا۔ ایک مسلمان جو بھی اناج تسلسل سے سارا سال کھاتا ہے اسی اناج کا صدقہ فطر ادا کرے گا۔

صدقہ فطر نماز عید سے قبل ادا کرنا لازم ہے

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فطر کی زکوٰۃ نماز عید سے پہلے ادا کرنے کا حکم دیا۔

بخاری: 1509، مسلم: 2287-2288، ابوداؤد: 1610، نسائی: 2522، ترمذی: 677

وضاحت

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما دو دن قبل ہی صدقہ فطر ادا کر دیا کرتے تھے۔ صدقہ فطر نماز عید کے بعد ادا کرنے سے صدقہ فطر نہیں رہتا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حکم عدولی ہو جاتی ہے۔



یوم عید الفطر کے مسنون افعال

سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ میں تشریف لائے اور اہل مدینہ کے ہاں دو دن تھے کہ وہ ان میں کھیل کود کر لیا کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: "یہ دو دن کیا ہیں؟" انہوں نے کہا ہم دو روز جاہلیت میں ان دنوں میں کھیل کود لیا کرتے تھے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں ان کے بدلے ان سے اچھے دن دیے ہیں۔ اٹھی (قربانی) کا دن اور فطر کا دن"۔ ابوداؤد: 1134، نسائی: 1557

وضاحت

اسلام میں دو ہی عیدوں کا تصور ہے۔ اور ان کو اپنانے کا حکم ہے۔ تیسری عید کا کوئی ثبوت نہیں۔

عید کے دن غسل کرنا

سیدنا نافع رضی اللہ عنہ بتاتے ہیں کہ سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما عید الفطر کے دن عید گاہ جانے سے پہلے غسل کیا کرتے تھے۔ الموطأ: 422، عبد الرزاق: 5753، بیہقی: 6125

سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن غسل کیا کرتے تھے۔ ابن ماجہ: 1315

جمعہ، عیدین اور خاص مواقع پر عمدہ لباس کا اہتمام کرنا مسنون ہے۔

بخاری: 886، مسلم: 5368 [2088]، ابوداؤد: 1076، نسائی: 1381

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جمعہ کے دن ہر جوان پر غسل، مسواک اور خوشبو لگانا اگر میسر ہو ضروری ہے۔

بخاری: 887، 880، مسلم: 589 [252]، 1957-1960 [847، 846]، ابوداؤد: 344، نسائی: 1376، ترمذی: 22،

ابن ماجہ: 287، الموطأ: 142

■ رمضان المبارک اور عید الفطر کے مسائل ■

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
جمعہ کے دن ہر بالغ مسلمان پر نہانا واجب ہے۔

بخاری: 895، مسلم: 1954، ابوداؤد: 344، نسائی: 1378، ابن ماجہ: 1089

وضاحت

جمعہ کے روز جو کہ ہفتہ وار عید کا دن ہے نہانے کی بابت غسل سواک اور خوشبو کی تاکید ہے تو عیدین جو کہ مسلمانوں کے خوشی کے تہوار ہیں ان پر بھی غسل کرنا، سواک کرنا، خوشبو لگانا اور عمدہ لباس زیب تن کرنا افضل ہے۔ لہذا اسراف سے بچتے ہوئے:

① غسل کرنا

② سواک کرنا

③ پاک و صاف عمدہ لباس یا نیا لباس پہننا

④ مردوں کا خوشبو لگانا

⑤ عورتوں کو نمائشی بناؤ سنگھار سے مکمل اجتناب کرتے ہوئے، بغیر خوشبو لگائے، بے پردگی اور بے ہودگی سے بچتے ہوئے عید گاہ میں نماز عید میں شامل ہونا چاہیے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ رب العزت اس بندے سے محبت کرتا ہے جو اس کی دی ہوئی نعمتوں کو اپنے اوپر استعمال بھی کرے (عمدہ لباس اور زینت شرعی سے بدن آراستہ کرے)۔"

ترمذی: 2819

اگر عید جمعہ کے دن آجائے؟

جمعہ کے دن عید ہونے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"آج کے دن دو عیدیں (دو خوشیاں) جمع ہوگئی ہیں، اور جو چاہے اس کے لیے یہ نماز عید (جمعہ کے لیے) کفایت کرے گی۔"

ابوداؤد: 1070، ابن ماجہ: 1310-1311

وضاحت

بروز جمعہ عید ہونے کی صورت میں مسلمان اگر چاہے تو نماز جمعہ ادا کرنے کے بجائے ظہر کی نماز ادا کر

﴿ رمضان المبارک اور عید الفطر کے مسائل ﴾

سکتا ہے اس کے لیے جمعہ کی ادائیگی میں رخصت ہے۔

نماز عید الفطر سے پہلے کچھ کھانا چاہیے

﴿ رسول ﷺ عید الفطر کے دن اس وقت تک (نماز عید کے لیے) نہ نکلتے جب تک چند کھجوریں نہ کھا لیتے۔

بخاری: 953، ابن ماجہ: 1754، الموطأ: 426

﴿ رسول ﷺ عید الفطر کے دن کھائے بغیر (نماز عید کے لیے) نہ نکلتے اور قربانی کے دن (قربانی سے) فارغ ہونے تک نہیں کھاتے تھے۔

ابن ماجہ: 1754، ترمذی: 542

عید گاہ میں نماز ادا کرنا

﴿ رسول اللہ ﷺ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نماز ادا کرنے کے لیے عید گاہ میں تشریف لے جایا کرتے تھے۔

بخاری: 982,956، نسائی: 1590، ابوداؤد: 2811، ابن ماجہ: 3161، الموطأ: 422

مسجد میں نماز عید ادا کرنا جائز ہے

﴿ بارش ہونے کی صورت میں (صرف ایک دفعہ) اللہ کے رسول ﷺ نے عید کی نماز مسجد ہی میں ادا فرمائی۔

ابوداؤد: 1160، ابن ماجہ: 1313

عید گاہ جاتے اور واپس آتے راستہ بدلنا

﴿ اللہ کے رسول ﷺ نے عید کی نماز کے لیے عید گاہ جاتے ہوئے ایک راستہ اختیار فرمایا اور واپسی دوسرے راستے سے تشریف لائے۔

بخاری: 986، ابوداؤد: 1156، ابن ماجہ: 1299، ترمذی: 541

عمورتوں اور بچوں کا نماز عید کے لیے جانا

﴿ ارشاد ربانی ہے:

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَأَنْعَزْ ۝ الكوثر: 2/108

[تیرے رب کا حکم ہے) تو اپنے رب کے لیے نماز ادا کر اور تو (اسی کے لیے) قربانی دے]۔

اللہ تعالیٰ کا یہ خطاب عورت اور مرد سب کے لیے ہے اس لیے عورتوں کو بھی عید گاہ نماز ادا کرنے کے لیے جانا چاہیے۔

ﷺ ام عطیہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ پردے میں بیٹھی ہوئی عورتوں کو بھی عید کے دن ساتھ لے جائیں۔ پوچھا گیا کہ جو ایام (حیض) میں ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ بھی خیر اور مسلمانوں کی دُعا میں شامل ہوں"۔ ایک عورت کہنے لگی: اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر کسی کے پاس چادر نہ ہو تو وہ کیسے کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اس کی بہن (سہیلی) اسے اپنی چادر کا حصہ اوڑھا دے"۔

بخاری: 974، مسلم: (890)2051، ابوداؤد: 1136، نسائی: 1559، ابن ماجہ: 1307، ترمذی: 540

حیض والیوں اور کنواری لڑکیوں کا عید گاہ جانا

ﷺ ام عطیہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ہمیں عید گاہ کی طرف جانے کا حکم تھا۔ کنواری لڑکیاں اور حیض والیاں بھی باپردہ ہو کر باہر آئیں۔ یہ سب مردوں سے پیچھے رہتیں۔ جب مرد تکبیر کہتے یہ بھی تکبیر کہتیں اور جب وہ دُعا کرتے تو یہ بھی دُعا کرتیں۔ اس دن کی برکت اور پاکیزگی حاصل کرنے کی امید رکھتیں۔

بخاری: 971، مسلم: (891)2052، ابوداؤد: 1138

ﷺ نو عمر اور حیض والی عورتوں پر بھی واجب ہے کہ وہ عید گاہ میں حاضر ہوں۔ حیض والی عورتیں عید گاہ میں علیحدہ رہیں اور بوقت دُعا شامل ہو جائیں۔

بخاری: 974، مسلم: (890)2051، ابوداؤد: 1137، نسائی: 1560، ابن ماجہ: 1308، ترمذی: 540

|| رمضان المبارک اور عید الفطر کے مسائل ||

عید کی مبارک باد دینا

بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ جب وہ نماز ادا کرنے کے بعد واپس (گھروں کو) لوٹتے تو ایک دوسرے کو تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَ مِنكَ [اللہ ہماری اور تمہاری (عبادات) قبول فرمائے]۔ کے الفاظ کہتے۔
 مفہی: 294/3، قصہ الباری: 446/2

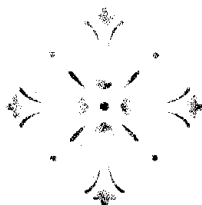
وضاحت

معانقہ (گلے ملنا) کسی بھی حدیث سے ثابت نہیں۔ لہذا یہ فعل سنت نہیں لیکن ایک معاشرتی رسم کے طور پر جاری ہے۔

عید کے دن خوشی منانا اور کھیل کھیلنا

خوشی منانا اور کھیل وغیرہ کھیلنا جائز ہے۔ لیکن ایسے افعال نہ کیے جائیں جن کے کرنے سے منع کیا گیا ہو اور جن کے کرنے سے گناہ ہو۔

مسئلہ: 2061-2068 [892]، ابن ماجہ: 3158، نسائی: 1594-1598، احمد: 331/3



نماز عید کے مسائل

نماز عید سے پہلے اور بعد کوئی نماز نہیں

نماز عید ادا کرنے سے پہلے کوئی خطبہ یا نماز (نوافل) نہیں ہے اور نہ ہی بعد میں کوئی نوافل ادا کرنے ہیں۔

بخاری: 964، مسلمو: 2044، 2049، 885، 884، ابوداؤد: 1146-1147، ابن ماجہ: 1276، 1291، ترمذی: 538، 531، نسائی: 1588، المؤطا: 430، احمد: 57/2

نماز عید کے لیے اذان و اقامت

نماز عید کے لیے اذان یا اقامت نہیں ہے۔

بخاری: 962-959، مسلمو: 2051-2049، 887، 886، ابوداؤد: 1146-1147، ابن ماجہ: 1274، نسائی: 1563

نماز عید میں تکبیرات

رسول اللہ ﷺ نماز عید میں پہلی رکعت میں قرأت سے پہلے سات تکبیریں اور دوسری رکعت میں قرأت سے پہلے پانچ تکبیریں کہتے تھے۔

ابوداؤد: 1149-1151، ابن ماجہ: 1277-1280، المؤطا: 429، ترمذی: 536، ابن ابی شیبہ: 5702، بیہقی: 288/3

نماز عید دو رکعت ہے

سیدنا عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے مطابق عید الاضحیٰ کی نماز کی دو رکعتیں ہیں، عید الفطر کی نماز کی دو رکعتیں ہیں، مسافر کی نماز کی دو رکعتیں ہیں، جمعہ کی نماز کی دو رکعتیں ہیں اور یہ سب پوری ہیں، ان میں کوئی قصر نہیں۔

نسائی: 1567

دس ذوالحجہ کو سورج نکلنے کے بعد سب سے پہلا کام دو رکعت نماز عید ادا کرنا ہے۔

بخاری: 957، 962، 963، مسلمو: 2053، 889، ابوداؤد: 1159، ابن ماجہ: 1291، ترمذی: 537

نسائی: 1566، 1565

﴿ رمضان المبارک اور عید الفطر کے مسائل ﴾

خطبہ نماز عید ادا کرنے کے بعد دیا جائے
 ﴿ رسول اللہ ﷺ نماز عید کے فوراً بعد (بغیر منبر کے) نمازیوں کی طرف رخ کر کے
 کھڑے ہو کر خطبہ دیا کرتے تھے۔

بخاری: 963, 962, 957، مسلم: 2044-2054، 889-884، ابوداؤد: 1146-1147، ابن ماجہ: 1276،
 ترمذی: 531، نسائی: 1577، الوطواط: 423

نماز عید کا خطبہ سننے کے لیے بیٹھنا ضروری نہیں
 ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"خطبہ کے لیے جس کا دل چاہے بیٹھے جس کا دل چاہے چلا جائے۔"

ابوداؤد: 1155، ابن ماجہ: 1290، نسائی: 1572

وضاحت

رسول اللہ ﷺ نے خطبہ کے بغیر جانے کی رخصت عطا فرمائی لیکن اگر اللہ کے نبی ﷺ کے دیگر فرامین کو
 دیکھا جائے کہ عورتوں کو تاکید فرمائی کہ وہ اگرچہ حیض میں ہوں پھر بھی وہ نماز عید کے اجتماع میں ضرور
 حاضر ہوں، نمازیوں سے علیحدہ بیٹھیں اور خطبہ کے بعد دعا میں شامل ہوں۔ اس لیے بغیر حالت مجبوری
 خطبہ کو چھوڑ دینا جائز نہیں۔

خطبہ کے بعد صدقات اور خیرات کی ترغیب دلانا

﴿ رسول اللہ ﷺ نماز عید کے بعد صدقہ و خیرات کی ترغیب دلاتے اور سیدنا بلال رضی اللہ
 عنہ کو عورتوں سے صدقہ اکٹھا کرنے کو فرماتے۔

بخاری: 98، مسلم: 2053، 889، ابوداؤد: 1142-1144، ابن ماجہ: 1288، ترمذی: 531

خطبہ نماز عید کے بعد اجتماعی دعا

﴿ اللہ کے نبی ﷺ نماز عید کے بعد اللہ سے دعا کیا کرتے تھے۔

بخاری: 974, 971، مسلم: 2056، 890، ابوداؤد: 1136، نسائی: 1560، ابن ماجہ: 1307، ترمذی: 540

فہم قرآن کلاسز (بلا معاوضہ)

فہم قرآن انسٹیٹیوٹ^(مسئلہ) لاہور کے زیر اہتمام

فرقہ واریت سے بالا تر ہو کر کسی ترجمہ کی مدد کے بغیر براہ راست قرآن مجید سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرنے کے لئے تین (3) ماہ پر مشتمل کورس کیجئے۔

ماہانہ مجلہ فہم قرآن

الحمد للہ! فہم قرآن انسٹیٹیوٹ^(مسئلہ) کا ترجمان ماہنامہ مجلہ فہم قرآن ستمبر 1999ء سے نہایت خوش اسلوبی اور باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے۔ جس میں پروفیسر عطاء الرحمن ثاقب شہید کی قرآنی اعرابی گرامر تیسیر القرآن پر مبنی لیکچرز سے ماخوذ • شَرْحُ تَيْسِيرِ الْقُرْآنِ • قرآن مجید کی لغوی تشریح • تیسیر القرآن ڈکشنری • لغت القرآن • آئینہ حدیث • خواتین اور بچوں کیلئے تربیتی اور اصلاحی مضامین • قرآن مجید کا اردو اور انگلش ترجمہ اور • فرقہ واریت سے پاک خالص توحید و رسالت پر مبنی مضامین ہر ماہ تسلسل سے شائع ہو رہے ہیں۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ گھر بیٹھے قرآن مجید کی زبان اور اس کے علوم سے آگاہی حاصل ہو اور ہر ماہ فہم قرآن سے متعلقہ مواد آپ تک پہنچتا رہے تو آج ہی مجلہ فہم قرآن کے ممبر بننے کے لئے فہم قرآن انسٹیٹیوٹ^(مسئلہ) معرفت ولایت سنز (پبلشرز) محمدی ہاؤس، 14- ایبٹ روڈ لاہور۔ 54000 یا فون: 37441199، 37443434، 36311513-4 پر رابطہ فرمائیں۔

خود بھی ممبر بننے اور دوست احباب کو بھی ممبر بننے کی ترغیب دیجئے

پروفیسر عطاء الرحمن ثاقب شہید کی قرآنی اعرابی گرامر پر مقبول عام کتاب

تیسیر القرآن

ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ کی پروفیسر عطاء الرحمن ثاقب شہید کی تیسیر القرآن پر مبنی لیکچرز سے ماخوذ

شرح تیسیر القرآن

سے قرآن فہمی اور عربی زبان کی تدریس آسان ہو گئی ہے۔

تیسیر القرآن لیکچرز کی آڈیو سی ڈی اور آڈیو کیسٹس بھی دستیاب ہیں

ISBN 978-969-8738-10-5



9 789698 738105

ولایت سنز (پبلشرز) محمدی ہاؤس، 14- ایبٹ روڈ لاہور۔ 54000 پاکستان

فون: 36311514، 042-36311513، فیکس: 042-36311512

پبلشرز اینڈ
ڈسٹری بیوٹرز